REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ ۲ امان ۱۳۴۰ ہش ۲ مارچ ۱۹۶۱ء نمبر ۵۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ یکم مارچ بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

"کانگو اور جبل پور کے واقعات سے کسی کو ناجائز فائدہ نہیں اٹھانے دیا جائیگا"

"اہل پاکستان کو پُرامن اور باوقار رویّہ اختیار کرنا چاہئے" ۔ وزیر داخلہ کا بیان

راولپنڈی یکم مارچ۔ پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین نے کہا ہے کہ بھارت اور کانگو کے واقعات سے کسی کو ناجائز فائدہ نہیں اٹھانے دیا جائے گا۔ پاکستان کے لوگوں کے لئے انتہائی لازمی اور پسندیدہ راستہ یہی ہے کہ وہ نہ صرف پُرامن اور باوقار رہیں بلکہ اپنے ٹھوس عمل سے یہ بھی ثابت کردیں کہ وہ پاکستان کی اقلیتوں کی زندگی اور آبرو کی پوری حفاظت کرسکتے ہیں۔ مسٹر ذاکر حسین نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ بعض عناصر نے دوسرے ملکوں کے افسوسناک واقعات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ ان کی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ فوجی عدالتوں کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ مجرموں کو تیزی کے ساتھ سخت سزائیں دیں — وزیر داخلہ کے بیان کا متن حسب ذیل ہے

کانگو اور جبل پور کے واقعات کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے متعدد شہروں میں مظاہرے کئے گئے ہیں اور جلوس نکالے گئے ہیں۔ مسٹر لمبا کا قتل ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ اس سفاکانہ جرم پر دنیا کے ضمیر کو سخت صدمہ پہونچا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ اقوام متحدہ اور کانگو کے عوام خود اس افسوسناک بحران پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جس میں یہ ملک (کانگو) مبتلا ہے

یہ امر بھی اتنا ہی افسوسناک ہے کہ بھارت کے حالیہ فسادات میں مسلمانوں کے خلاف بھیانک جرائم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ دنیا اب اس ملک میں ایسے لرزہ خیز واقعات دیکھنے کی عادی ہوگئی ہے۔ جہاں گذشتہ دس سال میں مسلمانوں کے خلاف پانچ سو فسادات ہو چکے ہیں۔ یہ صدمہ بھی کچھ کم نہیں ہے۔ پاکستان کے تمام مسلمانوں، ہندوؤں، عیسائیوں اور دوسرے فرقے کے لوگوں کے دل ملول اور ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی سے معمور ہیں۔ جو نشانۂ ظلم و ستم بنائے گئے ہیں۔

جلوسوں، مظاہروں اور غنڈہ گردی کے واقعات سے بھارت کے مسلمانوں یا کانگو کے عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہونچے گا۔ پاکستان میں ہمارے لئے سب سے پسندیدہ اور (باقی صفحہ پر)

روس اور پاکستان میں ۳ مارچ کو معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے

پندرہ کروڑ روپے کا قرض ۲½ فیصد سود کے ساتھ ۱۲ سال میں واجب الادا ہوگا

کراچی یکم مارچ۔ پاکستان میں روس کے سفیر ڈاکٹر ایم۔ ایس کپیتسا نے کہا کہ پاکستان میں تیل کی تلاش کے لئے پاکستان اور روس میں غالباً ۳ مارچ کو دستخط کئے جائیں گے۔ معاہدے کے تحت روس ۲½ فیصد سود پر پندرہ کروڑ روپے قرض دے گا۔ جو بارہ سال میں واجب الادا ہوگا۔

روسی سفیر نے کل شام روٹری کلب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس قرض کی ادائگی روپے یا اپنے برآمدی سامان مثلاً پٹ سن یا روئی کی شکل میں کرسکتا ہے۔ ڈاکٹر کپیتسا نے کہا کہ معاہدے اور تفصیلی اقرارنامے پر دستخط کے بعد روسی ماہروں اور ساز و سامان کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

ڈاکٹر کپیتسا نے انکشاف کیا کہ پاکستان میں تیل کی تلاش کے لئے روس نے ۱۹۵۹ء ہی میں امداد کی پیشکش کی تھی۔ مگر پاکستان نے اسے قبول نہیں کیا۔ اپریل ۱۹۶۰ء کے بعد حکومت پاکستان نے مجھ سے دریافت کیا کہ آیا روس اپنی پیشکش پر قائم ہے میں نے اپنی حکومت سے مشورے کے بعد پاکستان کو بتایا کہ روس اپنی پیشکش کا اعادہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

صدر ایوب جنرل گرسل سے بات چیت کرینگے

کراچی یکم مارچ۔ صدر پاکستان، فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں لنڈن میں دولت مشترکہ کے ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس وطن آتے ہوئے ترکیہ کے صدر جنرل جمال گرسل کی دعوت پر ایک رات انقرہ میں ٹھہریں گے۔ آپ ۱۸ مارچ (ہفتہ) کو انقرہ پہونچیں گے۔ اور ۱۹ مارچ کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر صدر کے ہمراہ ہوں گے۔

مرکزی ایبڈو ٹریبونل توڑ دیا گیا

پشاور یکم مارچ کل پاکستان میں سابق مرکزی سیاسی لیڈروں کے خلاف بدعنوانیوں کے الزامات کی بنا پر جاری شدہ، تحقیقاتی کارروائی باقاعدہ ختم کردی گئی۔ جبکہ انتخابی اداروں سے نااہلی کے حکم (ایبڈو) کے تحت قائم شدہ مرکزی ٹریبونل کو توڑ دیا گیا۔ تاہم مغربی پاکستان کے دو سابق سیاسی لیڈروں سابق گورنر میاں مشتاق احمد گورمانی اور سابق وزیر اعلےٰ خان عبدالقیوم خان کے خلاف ایبڈو کے تحت تحقیقات ابھی جاری ہے، اور میاں افتخار الدین پر بھی لنڈن میں ایبڈو کے نوٹس کی تعمیل ہو چکی ہے۔ اس لئے خیال ہے کہ صوبائی ایبڈو ٹریبونل مزید ایک ماہ تک کام کرتا رہے گا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی علالت

احباب توجہ اور التزام سے صحت یابی کیلئے دعا کریں

ربوہ یکم مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت زیادہ ناساز ہے۔ پاؤں پر ورم ہے۔ احباب جماعت رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ التزام اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب سلمہ ربہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک

ربوہ یکم مارچ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت بلڈ پریشر اور ذیابیطس کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

مسٹر بروہی بھارتی دفتر خارجہ میں

نئی دہلی یکم مارچ۔ بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر اے کے بروہی کو کل بھارتی دفتر خارجہ میں طلب کیا گیا۔ جہاں انہوں نے تعلقات دولت مشترکہ کے سکرٹری مسٹر وائی۔ ڈی۔ گنڈیویا سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر بروہی کو کراچی میں بھارتی ہائی کمشن کے سامنے مظاہروں کے سلسلہ میں طلب کیا گیا تھا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ مارچ ۶۱ء

رسم الخط کا مسئلہ

کہا گیا ہے کہ بنگالی اور اردو کا رسم الخط ایک ہو جائے تو اس سے ملک کے دونوں بازوؤں میں اتحاد کا ایک مضبوط رشتہ پیدا ہو جائیگا واقعی دونوں زبانوں کے لئے ایک رسم الخط رشتۂ اتحاد پیدا کرنے کے لئے ایک مفید اقدام ثابت ہو سکتا ہے۔ اردو اور بنگالی میں جو بظاہر مغائرت نظر آتی ہے اس کا ایک بڑا سبب مختلف رسم الخط بھی ہیں ورنہ بنگالی اور اردو کا باہم وہی تعلق ہے جو اردو اور پنجابی یا اردو اور سندھی کا ہے۔ آخرالذکر دونوں زبانیں چونکہ تقریباً اسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں جس میں اردو لکھی جاتی ہے اس لئے ان دونوں کا اردو سے بہت کم فرق معلوم ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اردو۔ پنجابی۔ سندھی اور بنگالی وغیرہ تمام زبانوں کی بنیاد ایک ہی ہے۔ ان تمام زبانوں کے فقروں کی ساخت اسماء و فعلوں کی ترتیب بڑی حد تک یکساں ہے۔ اگر یہ تمام زبانیں ایک ہی رسم الخط میں لکھی جائیں تو یقیناً ان کی باہمی مغائرت بڑی حد تک دور ہو سکتی ہے اور ہر زبان اپنی اپنی خصوصیات قائم رکھتے ہوئے اس نہج سے ترقی کر سکتی ہے کہ اردو سے جو درحقیقت نہ صرف پاکستان کی بلکہ بھارت اور ایشیا کے ایک بہت بڑے حصہ کی لنگوا فرینکا بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کی مغائرت کم سے کم ہو جائے۔ اور اس طرح پاکستان کے دونوں بازوؤں کے درمیان جو کسی قدر لسانی حجاب ہے نہ صرف وہ ختم ہو جائے بلکہ پاکستان کی مختلف علاقائی زبانوں میں اتحاد کا رشتہ قائم ہو جائے۔

اس لحاظ سے یہ رائے بالکل صحیح ہے کہ بنگالی اور اردو کا رسم الخط ایک ہونا چاہیئے اس میں شاید ہی کسی کو اختلاف ہوگا۔ اس کے بعد سوال یہ ہے کہ کون سا رسم الخط ہو۔

بعض لوگ تجویز کرتے ہیں کہ رومن رسم الخط بہتر رہے گا۔ کیونکہ دنیا کے متعدبہ حصہ کا یہی رسم الخط ہے۔ ہماری رائے میں یہ تجویز صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ اردو اور بنگالی دونوں زبانوں میں بہت سے عربی فارسی اور ترکی کے الفاظ ہیں جن میں ایسے حروف ہیں جو ان زبانوں میں خاص ہیں مثلاً ص۔ ح۔ ط۔ ظ۔ ع۔ ق وغیرہ ظاہر ہے کہ رومن خط میں ایسے حروف کو اول تو ظاہر کرنا مشکل ہے اور اگر کوئی نشان مثلاً نقطہ یا ڈیش وغیرہ استعمال کئے جائیں گے تو اس سے بجائے آسانی کے اور بھی مشکل ہو جائیں گی۔

سب سے بڑا نقصان یہ ہوگا کہ ہماری زبان کا تعلق مشرق وسطیٰ کے تمام اسلامی ممالک کی زبانوں سے کٹ جائے گا۔ خاص کر عربی زبان سے جو بطور مسلمان ہونے کے ہمارے لئے ایک نہایت اہم زبان ہے۔ اگر رومن رسم الخط اختیار کرنے کے کچھ فوائد ہیں جن کے متعلق ہم ابھی ذکر کریں گے تو پھر بہتر یہ ہوگا کہ مراکو سے لیکر انڈونیشیا تک تمام اسلامی ممالک کو مل کر یہ فیصلہ کرنا چاہیئے۔ ٹرکی نے رومن رسم الخط اختیار کرکے نقصان ہی اٹھایا ہے حالانکہ ایک لحاظ سے ٹرکی کی پوزیشن بہتر تھی ٹرکی یورپ کے ممالک سے ملحق ہے مگر پاکستان اگر رومن رسم الخط اختیار کرلے تو وہ ایک جزیرہ بن جائے گا جس کے ایک طرف ہندی رسم الخط کا سمندر لہریں مارتا ہوگا اور دوسری طرف فارسی رسم الخط کا بحر بیکراں۔

ظاہر ہے کہ یورپین اور ایشیائی زبانوں میں محض رسم الخط کا تفاوت نہیں۔ اردو اور بنگالی اگر رومن رسم الخط میں لکھی جائیں گی تو وہ رومن ہی میں لکھی جانے والی زبانوں سے قریب تر نہیں ہو جائیں گی۔ جس طرح ترکی زبان یورپین زبانوں سے نزدیک تر نہیں ہوئی اسی طرح یورپ کی مختلف زبانیں ایک ہی رسم الخط کی وجہ سے ایک دوسری کے بہت زیادہ قریب نہیں ہو گئیں۔ لہٰذا رومن رسم الخط اختیار کرکے ۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔ اس قسم کا تو شائد فائدہ نہیں ہو سکتا کہ اردو ان زبانوں کے قریب تر ہو جائے جو رومن حروف میں لکھی جاتی ہیں۔ اس لئے دیکھنا چاہیئے کہ جو لوگ رومن رسم الخط اختیار کرنے کے حامی ہیں وہ ایسا کیوں چاہتے ہیں۔ اور وہ کیا ٹھوس فوائد ہیں جو رومن خط اختیار کرنے سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ جو بتایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اردو کے موجودہ رسم الخط کو ٹائپ میں ڈھالنا بہت مشکل ہے۔ دوسرے اس رسم الخط کا ٹائپ رائٹر بھی بڑا الجھا ہوا ہے۔ اس سے طباعت اور تجارتی کاروبار میں سخت رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ اگر رومن رسم الخط اختیار کر لیا جائے تو یہ مشکلات دور ہو جائیں گی۔

بظاہر یہ دلیل بڑی پائیدار ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ رسم الخط کی وجہ سے ہمیں طباعت اور ٹائپ رائٹر کی قسم کی بہت سی دقتیں درپیش ہیں۔ ان کو رفع کرنا ضروری ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ دقتیں اس وجہ سے ہیں کہ ہم نے شروع ہی سے شائد ایک غلطی کی ہے۔ ہم نے طباعت میں بھی وہی طریق اختیار کئے رکھا جو اختصار کے لئے ہم نے مسودات اور دستی تحریر میں اختیار کیا ہوا تھا۔ اگر رومن رسم الخط کی طرح طباعت میں ہم بھی ہر حرف جدا جدا لکھنا شروع کرتے تو آج وہ دقتیں ہم کو محسوس نہ ہوتیں جو ہو رہی ہیں۔ اس امر پر غور کرنے کے لئے تمام وہ ممالک جن میں عربی اور فارسی رسم الخط رائج ہے ایک مجلس قائم کرلیں تو ہمارے خیال میں یہ مسئلہ بڑی آسانی سے حل ہو سکتا ہے۔ اگر حروف جدا جدا لکھے جائیں تو لفظ کی طوالت تو رومن رسم الخط کے برابر ہوگی۔ مگر اپنے گزشتہ ادب سے ہمارا اسی طرح تعلق قائم رہے گا۔ جس طرح اب ہے۔ اور ہمارا ادب اور ثقافت محفوظ رہے گی مثلاً رومن میں لفظ اختیار کو ہم اس طرح لکھیں گے

IKHTIAR

اگر عربی یا فارسی حروف جدا جدا لکھے جائیں تو اختیار کو ا خ ت ی ا ر لکھا جائیگا۔ اس طرح بے شک طوالت زیادہ ہوتی ہے لیکن رومن خط سے زیادہ نہیں مطلب یہ ہے کہ جس طرح رومن رسم الخط والی زبانیں دستی لکھنے میں شکستہ خط پر لکھی جاتی ہیں اور ٹائپ وغیرہ میں حروف جدا جدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح عربی اور فارسی رسم الخط میں دونوں طریقے جاری رہ سکتے ہیں۔ یہ طریقہ اگر اب بھی اختیار کرلیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ہمارا گزشتہ شائع شدہ تمام علمی ذخیرہ اسی طرح قائم رہتا ہے۔ اور اس میں تبدیلی کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لیکن رومن رسم الخط اختیار کرنے کی صورت میں یا تو قدیم ذخیرہ سے قطع تعلق کرنا پڑے گا۔ اور یا پھر اتنی محنت کرنی پڑے گی۔ کہ شائد صدیوں میں بھی یہ کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکے۔ بے شک یہ ایک انقلابی اقدام ہوگا۔ مگر اس سے زیادہ نہیں جتنا رومن رسم الخط اختیار کرنے سے ہوگا۔

ہم نے یہ صرف ایک اشارہ کیا ہے۔ اگر یہ امر سنجیدگی سے زیر غور لایا جائے تو مزید پہلوؤں پر روشنی پڑ سکتی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ ہم نے یہ کوئی نئی بات نہیں کہی اس سے پہلے بھی کئی ذہن اس طرف ضرور متوجہ ہوئے ہیں مگر سنجیدگی سے شائد اس پر غور نہیں کیا گیا۔ راقم الحروف کی یہ ذاتی رائے ہے جو اہل علم حضرات کے سامنے بطور ایک مسئلہ کے پیش کی جا رہی ہے۔

مجلس افتاء کے ارکان کی تجدید

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

آئندہ کے لئے تا فیصلہ ثانی مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

۱۔ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے
۲۔ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے
۳۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
۴۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس
۵۔ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری
۶۔ قاضی محمد نذیر صاحب
۷۔ مولوی تاج دین صاحب
۸۔ ملک سیف الرحمان صاحب
۹۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۱۰۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
۱۱۔ مولوی محمد صدیق صاحب
۱۲۔ مولوی محمد احمد صاحب ثاقب
۱۳۔ مولوی خورشید احمد صاحب شاد
۱۴۔ مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا
۱۵۔ شیخ بشیر احمد صاحب لاہور
۱۶۔ شیخ محمد احمد صاحب لائلپور
۱۷۔ سید میر داؤد احمد صاحب
۱۸۔ مرزا رفیع احمد صاحب
۱۹۔ مرزا طاہر احمد صاحب
۲۰۔ مرزا مبارک احمد صاحب
۲۱۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
۲۲۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
۲۳۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
۲۴۔ قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے
۲۵۔ مولوی غلام باری صاحب سیف

نوٹ:۔ اس مجلس کے صدر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ نائب صدر شیخ بشیر احمد صاحب و مرزا ناصر احمد صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

مرزا محمود احمد ۲۴/۲/۶۱

بھارت میں اردو

"کانپور آل انڈیا اردو کانفرنس کے موقع پر محترمہ اندرا گاندھی نے فرمایا ہے کہ

(باقی ص ۸)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق

احادیث کی روشنی میں

تقریر محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

احباب کرام

اخلاق فاضلہ کے تعلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مشہور و معروف حدیث اپنے متعلق یہ ہے

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاق

میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاقی خوبیوں کی تکمیل کروں اور اس بارہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ مشہور قول مروی ہے

کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ کُلَّہُ

آپ کا خلق سراسر قرآن تھا۔ آپ کے مکارم اخلاق سے متعلق قرآن مجید میں جس طرح بیان ہوا ہے۔ آپ کے اخلاق بالکل اسی کے مطابق تھے۔ اور انہی کا ذکر احادیث میں ہوا ہے۔ صحیفہ قرآن اور صحیفہ خلق محمدی میں سرمو فرق نہ تھا۔ دونوں صحیفوں کے نقوش یکساں دیکھے پڑھے جا سکتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سورہ النون والقلم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کریمانہ اخلاق سے متعلق فرماتا ہے۔

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم

(سورۂ نون آیت ۴)

یقیناً تو خلق عظیم سے سرفراز ہے لفظ عظیم عربی زبان میں انتہائی کمال کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہی مفہوم حدیث

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاق

کا ہے کہ میں اعلیٰ درجہ کے اخلاق مکمل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ حدیث اور آیت

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم

دونو کے معنی ایک ہیں اور آپ کے خلق کریم کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ

میں نے اس میں اپنی روح پھونکی اور صفات الٰہیہ آپ میں جلوہ گر ہوئے۔ اس نفخ روح کی وجہ سے آپ کو اگلی آیات میں یہ اعلان کرنے کا ارشاد ہوا ہے کہ لوگوں سے کہو وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْن میرے اخلاق تکلف اور تصنع سے نہیں۔ نفخ روحانی کا نتیجہ ہیں اور خداداد فضل۔ مکارم اخلاق کا جامع ہونے ہی کی وجہ سے قرآن مجید سے متعلق فرمایا گیا ہے۔

اِنَّہٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ

وہ قرآن ہے جو تمام خوبیوں کو اپنے اندر جمع رکھتا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا ہے۔

اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ

یہ ایسے رسول کا قول ہے جو مکارم اخلاق کا جامع ہے۔ قرآن کریم اور رسول کریمؐ دونو سے صفات الٰہی کی شان ظاہر ہوتی ہے۔ ایک پر صفات الٰہیہ کا بیان اتم ہے۔ اور دوسرے پر نفخ روحانی کی برکت سے صفات الٰہیہ مکارم اخلاق کی صورت میں جلوہ گر ہیں۔ سو مجھے اس مظہر صفات الٰہیہ کا ذکر احادیث کی روشنی میں کرنا ہے اور اس تقریر کا موضوع شرح در شرح ہے:

سورۂ نور میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات انوار الٰہیہ کا چراغ قرار دی گئی ہے۔ اور اس کی مثال زیتون کے درخت سے دیکر بتایا گیا ہے۔ کہ اس کی شاخوں کا پھیلاؤ بڑا اور اس کی پتیاں بکثرت ہیں۔ اسی مثال کے ذکر میں فرماتا ہے۔ کہ آپ کی ذات جو مہبط انوار الٰہی ہے۔ وہ

کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ
لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ
یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ
لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ
عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ
مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ (سورۂ نور ۳۶)

گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور چراغ ایک ایسے برکت والے تیل سے جلایا گیا ہے جو نہ مشرقی ہے نہ مغربی۔ قریب ہے کہ اس کا روغن خواہ اسے آگ نہ بھی چھوئے بھڑک اٹھے۔ نور علیٰ نور سراسر نور ہے اور نوروں کا مجموعہ اللہ اپنے نور کے لئے جسے چاہتا ہے راہنمائی کرتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے کہ وہ سمجھیں۔ اور اللہ کو ہر شئی کا بخوبی علم ہے۔ (سورۂ نور) اس نور علیٰ نور کے اوصاف حمیدہ سے متعلق جب تک تفصیل سے گفتگو نہ کی جائے۔ اس کی درخشانی اور آب وتاب نہ کما حقہ بیان ہو سکتی ہے۔ اور نہ تصور میں آسکتی ہے۔ تفصیلی گفتگو کے بغیر یہ موضوع ناکمل اور تشنہ کام رہے گا

تقریر میں صفات الٰہیہ میں سے صرف ایک صفت قیومیت بیان کی جائے گی۔ اور اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان قوامیت معاشرہ کے اس دائرہ عمل میں دکھائی جائے گی جس کا تعلق اہلی یعنی گھریلو زندگی سے ہے۔ جہاں بیوی بچوں کے ساتھ بود وباش اور رہنے سہنے اور اخلاق کے اظہار کا بے تکلف موقعہ ملتا رہتا ہے۔ انسانی معاشرہ کا یہ دائرہ عمل یعنی گھر ایک چھوٹا سا پیمانہ ہے۔ جہاں انسان کی اخلاقی حالت آسانی سے جانچی جا سکتی ہے۔ اسی دائرہ زندگی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق قیومیت والی وہ شان بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ جس کا وصف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر میں بیان ہوا ہے۔

اِنِّیْ اَرٰی فِیْ وَجْھِکَ الْمُتَھَلِّلِ
شَاْنًا یَّفُوْقُ شَمَائِلَ الْاِنْسَانِ

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روشن چہرے میں میں ایسی شان دیکھتا ہوں جو انسانی شمائل سے بالاتر ہے۔

سورہ نور کی آیت جو میں نے تلاوت کی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ آپ کے اخلاق کا نشو ونما ایسے جوہر سے ہوا ہے۔ جس کا روغن اپنی ذات میں روشن ہونے کی قابلیت رکھتا ہے۔ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ خواہ آگ اسے چھوئے یا نہ چھوئے یعنی مشکلات ومصائب کی بھٹی میں ڈالا جائے یا نہ ڈالا جائے۔ جوہر فطرت سان پر گھسا جائے یا نہ گھسا جائے اپنی طبیعت میں بھی اس کی آب وتاب خود بخود ظاہر ہوتی ہے۔ اغراض ومقاصد کے تصادم سے اچھے بھلے اخلاق کی صورت دگرگوں ہو جاتی ہے۔ مشکلات میں انسان کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں۔ اور آزمائش کی گھڑیوں میں اخلاقی توازن برقرار نہیں رہتا۔ بالکل اسی طرح جس طرح ایک معمولی پتھر سان پر رگڑ کھانے سے بکھر بکھرا ہو کر زمین پر گرتا اور الماس رگڑ کھانے سے اپنی مضبوطی اور اپنے جوہر کی خوبی اور آب وتاب ظاہر کرتا ہے فرماتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی فطرت سلیمہ کا جوہر اپنی قابلیت میں ایسی ہی شان رکھتا ہے۔ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ۔ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ کہ آگ سے چھوئے یا نہ چھوئے اس کی فطرتی روشنی ظاہر ہونے کے لئے سراسر تیار ہے نور ہی نور ہے۔

اس حصہ آیت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو زندگیوں کا ذکر ہے ایک زمانہ بعثت سے پہلے کی زندگی اور دوسری زمانہ بعثت کے بعد والی۔ پہلے حصہ زندگی میں آپ کا گوہر فطرت طبعی حالت میں تاباں تھا۔ اور اور دوسرے زمانہ میں وہ انوار رسالت کے فیوض سے بڑی آب وتاب کے ساتھ چمکا اور جوں جوں آپ کو کڑی آزمائشوں کے ساتھ واسطہ پڑتا تھا اور مشکلات ومصائب پیش آتے گئے ویسے ویسے آپ کا جوہر فطرت فروزاں ہوتا گیا۔

میری تقریر کا تعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دونو حصوں سے ہے زمانہ قبل بعثت اور زمانہ مابعد بعثت، دونو زمانوں کے متعلق آپ کی اہلی زندگی کے حالات کا مقابلہ وموازنہ کرنے سے آپ کے مکارم اخلاق کی شان نظر آسکتی ہے

زمانۂ غار حرا میں آپ کی عبادت گزاری کے ایام کا واقعہ مشہور ہے کہ آپ کو پہلی جبرائیلی تجلی پہ گھبراہٹ سی معلوم ہوئی اور گھر واپس آکر حضرت خدیجہؓ سے اس تعجب انگیز واقعہ کا ذکر کیا اور فرمایا خَشِیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ مجھے اپنی جان کا اندیشہ ہے۔

دماغی انتشار رہے تو یا کوئی ذمہ داری ڈالی جانے والی ہے تو بہرحال جان کا خطرہ ہے۔ خطرۂ جان کی خبر سن کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے جو آپ کے عقد زوجیت میں کم وبیش پندرہ سال گذار چکی تھیں اور آپ کے اوصاف حمیدہ وخصائل پسندیدہ سے خوب واقف تھیں بے ساختہ فرمایا کَلَّا وَاللّٰہِ مَا یُخْزِیْکَ اللّٰہُ اَبَدًا ہرگز نہیں اللہ کی قسم۔ وہ کبھی آپ کو رسوا نہیں کرے گا۔ یہ کوئی دماغی عارضہ نہیں جس سے لوگوں کو مضحکہ کا موقعہ ملے۔ اور نہ آپ کسی ذمہ داری کے بوجھ سے ناکامی کا منہ دیکھنے والے ہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ آپ[۱] صلہ رحمی کرتے ہیں۔ رشتہ داروں سے آپ کا نیک[۲] سلوک ہے۔ بیچاروں کے[۳] چارہ ساز ہیں۔ جن کے پاس نہیں انہیں کما کر[۴] دیتے اور اس قابل بناتے ہیں کہ خود کمانے کے قابل ہو جائیں۔ اور آپ میں ایسے اخلاق[۵] ہیں جو معدوم ہو چکے ہیں۔ آپ مہمان نواز[۶] ہیں اور مصیبت[۷] زدوں کی حمایت اور مدد کرتے ہیں۔ جس شخص میں یہ اخلاق پائے جائیں اللہ تعالیٰ اسے ہرگز رسوا نہیں کرے گا۔ اور آپ اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے میں ناکام نہیں ہوں گے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق سے متعلق آپ کی رفیقۂ حیات کی یہ شہادت ہے جو انہوں نے پندرہ سال کے تجربہ ومشاہدہ کی بناء پر دی ہے اور اگر تین چار سال کی وہ مدت بھی اس میں شامل کر لی جائے جس میں آپ نے حضرت خدیجہؓ سے شادی کرنے سے پہلے ان کے تجارتی کاروبار کی انجام دہی میں گذار دی۔ اور اسے محنت سے فروغ دیا اور ان کے لئے جاذب توجہ بنے تو یہ عرصہ بیس۲۰ سال سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

حضرت خدیجہؓ کوئی معمولی عقل وفہم کی خاتون

نہ تھیں۔ قریش مکہ کے اچھے اور اونچے گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔ امیر زادی تھیں بیوہ ہو چکی تھیں اور خاندان کے کئی معزز افراد نے ان سے نکاح کی خواہش کا اظہار کیا جو قبول نہ ہوئی اور آخر عزیز و اقرباء کے مشورہ سے اس چالیس سالہ بیوہ کا نکاح ۲۵ سالہ نوجوان سے قرار پایا۔ کم و بیش ۲۵ سال کی ازدواجی اور کاروباری زندگی کا خلاصہ ان کے بلیغ الفاظ میں ہے یہ خالی الفاظ ہی نہیں جو ایک مخلص بیوی اپنی محبت میں اپنے شوہر سے متعلق کہہ سکتی ہے بلکہ ان کے سامنے چشم دید واقعات کا ایک لمبا سلسلہ تھا اس سلسلۂ زندگی سے متعلق یہ مشہور واقعہ بھی ہے کہ نکاح کے بعد حضرت خدیجہؓ نے اپنا مال و دولت اور لونڈی غلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سپرد کر دیئے اور آپؐ کو ان کا حق ملکیت کلیۃً دے دیا۔ آپ نے پہلا کام جو کیا وہ یہ تھا کہ مال و دولت یتامیٰ و مساکین اور محتاجوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ اور لونڈی غلام آزاد کر دیئے جن میں سے نبیائی زادہ زید بن حارثہ کی آزادی کا واقعہ مشہور ہے اور انہی آزاد کردہ غلاموں اور کنیزوں میں سے ابو کبشہ، صالح، شقران، سفینہ، سلمیٰ، خضرہ، رضویٰ اور میمونہ بنت سعد ہیں۔ حضرت خدیجہؓ نے خندہ پیشانی سے آپ کی یہ سخاوت دیکھی ماتھے پر شکن بھی نہ آئی۔ یہ زید بن حارثہ وہی نبیائی زادہ ہیں جنہیں لٹیروں نے مکہ کی منڈی میں فروخت کیا۔ آخر وہ حضرت خدیجہؓ کی ملکیت میں آئے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لئے مخصوص کئے گئے۔ یہ نہ صرف آزاد ہوئے بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ان سے اتنی محبت تھی کہ وہ آپؐ کا متبنّیٰ کہلائے۔ انہیں تلاش کرنے کرتے اقرباء کو ان کے ٹھکانے کا علم ہوا

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان کے والد اور چچا کی خواہش کے مطابق جانے کی اجازت دی۔ مگر وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایسے والہ و شیدا ہو چکے تھے کہ جدا ہونا کسی طرح گوارا نہ کر سکے اور آخر آپ کی تربیت اور نوازشات سے وہ وقت لوگوں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سپہ سالار بنائے گئے اور ابو عبیدہؓ جراحؓ وغیرہ جلیل القدر صحابہ ان کی زیر قیادت تھے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے تجارتی کاروبار آپؐ کی کامیاب کوششیں توجہ ہو کر اخذ (؟) کا آپ سے عقد نکاح اور ان کی طرف سے اپنے مال و متاع کی آپ کو سپردگی۔ یتامیٰ و مساکین میں ان اموال کی تقسیم۔ غلاموں اور کنیزوں کی آزادی اور زید بن حارثہ کی آپ سے بے حد شیفتگی و فریفتگی یہ سب واقعات زمانہ بعثت سے پہلے کے ہیں اور ایسی شہادتیں ہیں جو آپ کی سلامتی فطرت۔ سلیقہ طبیعت اور اخلاقی حالت کا بخوبی پتہ دیتے ہیں۔

آپ کی زندگی کا یہ وہ زمانہ ہے جس میں آپ کے اخلاقی جوہر کو کسی آزمائش کی سان پر چڑھنے کی نوبت نہیں آئی تھی۔ ولولۂ تبسمہ نازک ابھی آپ پر کہ (؟) ڈالا نہیں گیا تھا۔ ایک طبعی رفتارِ زندگی کا زمانہ تھا کہ ایک قوم نے آپ کے گرانمایہ اخلاق کا جوہرِ فطرت طبعی شکل میں دیکھا۔ اور اس کی شہادت دی اور آپ کو الامین کے لقب سے پکارا۔ (باقی)

ولادت

بمورخہ ۲۴ فروری کو اللہ تعالیٰ نے میرے بڑے بھائی محمد بشیر صاحب کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے آمین (محمد اقبال ولد ملک عبدالجبار تونسہ (؟) ضلع مردان)

مجلس افتاء کے بعض اہم فیصلہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲-۱ ۶۱ کے مجلس افتاء کے جن فیصلوں کو منظور فرمایا ہے وہ بغرض افادہ شائع کئے جاتے ہیں۔ (ملک سیف الرحمٰن ناظم افتاء)

(۱) قرض کی تعریف

روپیہ یا کوئی اور چیز جس کی مثل ہوتی ہو کسی شخص کو اس معاہدہ پر دی جائے کہ وہ اس کی مثل واپس کرے گا (نہ کم نہ زیادہ) قرض کہلاتا ہے۔

(۲) سود کی تعریف

شرع میں سود کی یہ تعریف ہے کہ ایک شخص اپنے فائدہ کے لئے دوسرے کو قرض دیتا ہے۔ اور فائدہ مقرر کرتا ہے جو محض روپیہ کے معاوضہ میں حاصل کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ گھاٹے کا عقلاً امکان نہیں ہوتا۔ یہ مالی فائدہ مدتِ معیّنہ پر پہلے سے مقدار جنس یا رقم کی صورت میں معیّن ہوتا ہے۔

(۳) معاہدہ مضاربت

اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو اس معاہدہ کے تحت روپیہ دے کہ وہ اسے تجارت پر لگائے اور جو نفع ہو وہ ایک معیّن نسبت سے (مثلاً نصف نصف) باہم تقسیم ہو۔ اور اگر نقصان ہو تو کام کرنے والے کی محنت ضائع اور روپیہ دینے والے کا اسی قدر روپیہ ضائع ہوگا۔ تو کاروبار کی یہ صورت مضاربت یا قراض کہلاتی ہے جو اسلام میں جائز ہے۔ اس میں روپیہ دینے والے کا اس روپیہ پر تصرّف جاری رہتا ہے جس تصرّف کے لئے تفصیلی شرائط فریقین کے درمیان طے کی جا سکتی ہیں۔ قرض میں یہ تصرّف والی صورت نہیں ہوتی۔

(۴) تجارتی قرضہ

ایک شخص نے دوسرے شخص کو تجارت کے لئے روپیہ دیا اور نفع لینے کی شرط کی۔ لیکن نقصان کی ذمہ داری قبول نہیں کی بلکہ اپنے روپیہ کو قرض قرار دیا۔ معاملہ کی یہ صورت مضاربت یعنی تجارت کی ہے۔ قرض کی شرط فاسد ہے اور تجارت کا یہ معاہدہ صحیح ہے۔

(۵) قرض پر منافع لینے کی شرط

(سوال) اگر کسی نے خالص قرض دیا ہو اور ساتھ منافع لینے کی شرط کی ہو تو قرضہ کی رقم کے بارہ میں شرعی حکم کیا ہے؟

فیصلہ

ایسی صورت میں اگر مقروض سے اصل رقم وصول ہو سکتی ہو ان معنوں میں کہ وہ رقم ادا کر سکتا ہے تو مقروض سے اصل رقم دلوائی جائے گی اور منافع معیّن کی شرط باطل ہوگی اور اگر نہ دے سکتا ہو تو قضاء قرضہ کی رقم نہیں دلوائے گی۔

ربوہ میں شجرکاری

ربوہ میں جب ہم آباد ہوئے تھے کوئی درخت نہ تھا۔ لیکن اب جا بجا پودے نظر آتے ہیں اور موسم گرما کی تپش میں عظیم الشان نعمت معلوم ہوتے ہیں۔ تاہم ابھی درخت بہت کم ہیں اور ضرورت ہے کہ ہر شجرکاری کے موسم میں ہم اپنے مکانوں کے صحنوں میں اور سڑکوں پر کثرت سے درخت لگاتے رہیں۔ احباب کی آگاہی کے لئے تحریر ہے کہ درخت لگانے کا یہی موسم ہے اس لئے اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ مجالس انصاراللہ ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کی احباب کو تحریک فرمائیں اور ممکن ہو تو مجموعی ضرورت کا اندازہ کر کے اکٹھے پودے منگوا لیں۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ سایہ دار درختوں میں سے بکائین۔ سرس اور کیکر کو یہ زمین اچھا قبول کرتی ہے۔ اور پھلدار پودوں میں سے امرود بہت کامیاب ہے۔ پس احباب اپنے انتخاب میں ان کو ترجیح دیں۔ بیرونی مجالس انصاراللہ بھی اس طرف توجہ دیں۔

(قائد خدمتِ خلق انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقرر امراء و نائب امراء حلقہ

مندرجہ ذیل امراء و نائب امراء حلقہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نام	نام حلقہ و عہدہ
مولوی بشیر محمد صاحب	امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ گوجرہ
حکیم صوفی محمد اسمٰعیل صاحب	″ ″ گوکھووال ۲۷۶ ر ب
چوہدری نذیر (؟) محمد صاحب	″ ″ چک ۳۳ ج ب
حکیم رحیم بخش صاحب	″ ″ چک ۶۹ ر ب
سید محمد حسین شاہ صاحب	″ ″ سمندری
ملک محمد صادق صاحب	″ ″ چک ۹۶ گ ب صریح
چوہدری بشیر احمد صاحب	″ ″ کھیواہ باجوہ
ملک نذیر احمد صاحب	نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ کھیواہ باجوہ
ڈاکٹر نورالدین صاحب	″ ″ بدوملہی

السّابقون الاوّلون کی تازہ فہرست

جو احباب اپنا وعدہ تحریک جدید اوائل سال ہی میں کلی طور پر ادا فرما دیتے ہیں وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک ارشاد کی روشنی میں السّابقون الاوّلون کہلانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اشاعت اسلام کیلئے ان کی یہ قربانی ساری جماعت کی دعاؤں کی متقاضی ہوتی ہے اس ضمن میں متعدد قسطیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ذیل میں تازہ فہرست ہدیہ قارئین کی جاتی ہے قارئین کرام سے ان کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے ـــــــــ

ربوہ

صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب لاہور ۳۵۰/-
طاہرہ صدیقہ بیگم " " " ۲۰۰/-
ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب ربوہ ۷۲/-
فاطمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ " " " ۳۸/-
ثمینہ بیگم بنت " " " " ۱۵/-
مرحوم والدین فاطمہ امۃ الحفیظ " ۱۰/-
حفیظ الرحمٰن صاحب ابن مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور ۵/
انیسہ بیگم دختر " " " ۵/-
سید محمد لطیف صاحب پنشنر منجانب آنحضرت صلعم ۱۱/-
قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ۹/۲
مولوی جلال الدین صاحب شمس ۲۴/-
والدہ مرحومہ " " " ۶/۱۵
اہلیہ صاحبہ " " " ۷/۱
مبارکہ شوکت صاحبہ معرفت چوہدری نور احمد صاحب دفتر جائداد ۲۰۰/
چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل زراعت ۸۰/۱۲
والدہ صاحبہ " " " ۴۰/۱۲
اہلیہ صاحبہ " " " ۴۰/۱۲
دادی صاحبہ " " " ۱۲/۱۲
یحییٰ صاحب پسر " ۱۵/-
محمد ابراہیم صاحب خلیل انسپکٹر وقف جدید ۱۲/-
سید بشیر احمد شاہ صاحب دواخانہ خدمت خلق ۶/۸
نظام الدین مہمان دفتر تبشیر ۱۱/-
عیسیٰ خاں صاحب وکالت تعلیم ۵/۶
خوشی محمد صاحب وکالت مال ۶/۸
اہلیہ صاحبہ " " " ۵/۸
مولوی عبد السلام صاحب طاہر ہوسٹل جامعہ ۵/-
نصر اللہ خاں صاحب " ۸/۸
غلام محمد صاحب موذن گول بازار ۶/-
محمد حسین صاحب دکاندار " ۶/۸
ملک ممتاز علی صاحب دار الصدر غربی الف ۳۰/-
اہلیہ صاحبہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی " ۱۲/۱۲
عبد الستار صاحب چکی والے " ۵/-
محمد سعید صاحب باجوہ " ۶/-
خورشید بیگم اہلیہ عنایت اللہ صاحب " ۷/۸
امۃ القیوم اہلیہ غلام احمد " ۶/-
غلام فاطمہ اہلیہ اللہ بخش صاحب ٹیلر " ۵/۹
نسیمہ بیگم اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب دہلوی دار الصدر غربی ب ۱۰/-
مولوی احمد علی صاحب اسلم معلم وقف جدید " ۶/۸
بچگان چوہدری اللہ بخش صاحب " ۵/۴
ہدایت اللہ خاں صاحب ۱۰۵/-

اہلیہ صاحب خوشی محمد صاحب میٹ دار الصدر ب ۵/-
قریشی احسان اللہ صاحب " ۷/-
اہلیہ صاحبہ مولوی احمد علی صاحب اسلم " ۶/۸
استانی برکت بی بی صاحبہ دار الرحمت شرقی ۱۵/-
حافظ شفیق احمد صاحب مع اہلیہ و بچگان " ۵/۱۲
" " اہلیہ مرحومہ " ۵/۱۲
چوہدری عبد المومن صاحب " ۱۴/۱۲
امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ سید عباس علی شاہ " ۱۳/۸
منظور احمد صاحب شیر فروش معہ اہلیہ " ۱۰/-
میاں اللہ بخش صاحب مرحوم والد منظور احمد شیر فروش دار الرحمت شرقی ۶/۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد المومن صاحب دار الرحمت شرقی ۸/۴
حکیم سید عبد الرحمٰن صاحب لدھیانوی معہ خاندان غربی ۴۰/۵
شیخ فضل حق صاحب مرحوم دار الرحمت غربی ۱۱/-
اہلیہ " " نواب بیگم " ۷/۱۲
شیخ ضیاء الحق صاحب " ۲۶/۴
بچگان " " " ۱۶/-
مولوی محمد الدین صاحب ایم اے " ۲۱/۸
والدہ صاحبہ " " " ۱۰/۱۲
اہلیہ صاحبہ " " " ۱۰/۱۲
عبد المنان شاہ صاحب " ۷/۱۱
حمیدہ بیگم زوجہ پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب " ۸/۴
بقیہ خاندان " " " ۶/۴
بھاگ بھری زوجہ خوشی محمد صاحب " ۵/۶
سکینہ راشدہ صاحبہ " ۶/۳
مستری نور الدین صاحب " ۵/۵
حبیبہ بیگم مرحوم اہلیہ سید منظور احمد شاہ صاحب " ۷/-
سید ظہور احمد شاہ صاحب " ۳۲/۸
عطیہ بیگم اہلیہ " " ۸/۱۵
بچگان " " " ۱۳/-
امۃ الرشید بیگم اہلیہ عبد المنان شاہ صاحب " ۶/۷
مستری حبیب اللہ صاحب ۸/۸
چوہدری سلطان احمد صاحب دار الرحمت وسطی ۲۴/-
مولوی ابو البشارت عبد الغفور صاحب مرحوم " ۷/-
ملک محمد شفیع صاحب صدر محلہ " ۱۰۷/-
امۃ الرفیق اہلیہ " ۳۰/-
ملک امیر محمد صاحب والد فاطمہ بی بی " ۱۲/-
بزرگان سلف " ۱۱/۸
مریم بیگم مرحومہ اہلیہ ۲۲/-
مولوی رشید احمد صاحب چغتائی منجانب آنحضرت صلعم و حضرت مسیح موعود ۱۲/۴
" " بحساب خود معہ اہلیہ و بچگان ۱۱/۵
" " والدین مرحومین ۱۱/۵

میاں چراغ دین صاحب دار الرحمت وسطی ۱۱/۸
دختر مرحومہ خاں صاحب قاضی محمد رشید " ۶/-
صوفی محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ۸۸/-
اہلیہ " " " " ۲۹/-
مبارکہ محمودہ بنت " " " ۷/-
منشی عبد الرحیم صاحب شرما " ۱۸/-
امۃ المجید بیگم اہلیہ چوہدری احمد جان صاحب " ۲۵/-
مریم بیگم اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم " ۶۸/-
حمیدہ خانم اہلیہ راجہ عبد الحمید صاحب " ۵/-
بدر النساء بیگم بیوہ عبد الغفور صاحب " ۵/۴
حبیبہ خاتون صاحب اہلیہ لطیف احمد " ۷/۸
چوہدری عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ " ۱۵/۱۳
" والدین و دادا دادی و بچگان " ۷/۱۲
اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب " ۵/۱۱
رضیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد جان صاحب " ۶/-
ناصرہ بیگم بنت مرزا عطاء الرحمٰن صاحب " ۵/-
چوہدری عبد اللطیف صاحب اوورسیئر فیکٹری ایریا ۱۰/-
ڈاکٹر پیرزادہ گل حسن صاحب " ۵/-
اہلیہ چوہدری محمد احمد صاحب " ۵/۴
لئیقہ بنت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی " ۶/-
ماسٹر ضیاء الدین صاحب دار البرکات ۱۱/۸
اہلیہ " " " ۱۱/۸
ڈاکٹر بشیر محمد عالی صاحب " ۱۳۸/-
" " والد صاحب مرحوم " ۱۲۰/-
" " والدہ مرحومہ " ۱۰۰/-
" " وزیر بیگم اہلیہ " ۱۰۰/۸
مرزا منصور احمد ابن " " ۱۱/۸
چوہدری محمد اسحاق صاحب " " ۳۵/-
فضل بی بی صاحبہ " ۵/۸
مستری نور محمد صاحب دار النصر ۵/۱۲
نذیر احمد صاحب باجوہ " ۵/-
عبد اللطیف صاحب خوشنویس " ۱۰/۲
والدین " " " ۵/-
اہلیہ " " " ۱۰/۲
بچگان " " " ۵/-
چوہدری ناصر احمد صاحب " ۱۵/-
اہلیہ " " ۱۰/-
منصور احمد صاحب " ۸/-
مستری محمد اسلم ولد مستری دین محمد صاحب " ۶/۶
چوہدری مظفر حسین صاحب کارکن دار الیمن ۵/-
قریشی محمد اسماعیل صاحب کاتب " ۵/۱
مستری محمد ابراہیم صاحب گجراتی " ۲۲/۸
بابو بشیر احمد صاحب " ۵/۴
عبد الرحمٰن صاحب پوسٹل کلرک " ۲/-
ماسٹر مولاداد صاحب پنشنر " ۵/۱۱
صبغۃ اللہ صاحب " ۱/-
سیدہ فرخندہ اختر صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ۱۵/۸
" از حضرت شاہ صاحب مرحوم " ۱۵/۸
" از والد مرحوم " ۱۵/۸
" از مشہود احمد مریم " ۱۵/۸
امۃ العزیز عائشہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز سکول " ۵/۱۵

لئیقہ بخاری ہوسٹل جامعہ نصرت ۵/-
خالدہ عشرت " " ۵/-
شمیم بٹ " " ۱۰/-
عطیہ " " ۵/۸
بشیر احمد طارق فضل عمر ہوسٹل ۵/-
شیخ محمد احمد صاحب " ۶/۸
مخدوم احمد جواد فضل عمر ہوسٹل ۵/-
مشرف الاسلام " ۵/۸
جماعت ہشتم ج نصرت گرلز سکول ۱۱/۸
ناصرہ اصغر علی " " ۵/۱
طاہرہ خالدہ " ۸/۱
ممتازہ بیگم دہم بی نصرت گرلز سکول ۵/۲
چراغ بی بی صاحبہ " ۵/-
مولوی عطاء الرحمٰن صاحب پروفیسر جامعہ نصرت ۱۰/-
" از والدین " " ۲۰/-
مریم صدیقہ بنت محمد شفیع صاحب ربوہ ۱۰/-
مرزا محمد عثمان صاحب آف سعودی عرب ۱۰۶/
شیخ غلام جیلانی صاحب آف حضرو ۲۴۰/-
عبد العزیز صادق مربی سلسلہ احمدیہ ۶/۱۲
شرف الدین جعفر سادؔتہ افریقہ ۱۰/-
میاں خاں اسلم ادارۃ المصنفین ربوہ ۵/-
محمد حسین صاحب معرفت دفتر بیت المال ۲۰/-
بشیر محمد صاحب آف تلونڈی جھنڈا ں ۶/۸
حمیدہ بیگم اہلیہ سید نذیر احمد صاحب ۷/-
زینب بیگم بنت حضرت مولوی غلام رسول راجیکی ۷/-
صفیہ بیگم " " " " ۶/-
زینب بیگم اہلیہ چراغ دین صاحب ۸/-
امۃ الحمید اہلیہ قاضی محمد رشید صاحب ۱۰/-
عائشہ اہلیہ عبد المنان صاحب ۲/-
امۃ القیوم اہلیہ محمد شریف صاحب ۶/۱۲
گلزار بیگم اہلیہ محمد یامین صاحب ۵/۸
عائشہ بیگم اہلیہ شیخ عبد الرحیم شرما ۵/۴
شمیم اختر اہلیہ محمد اشرف ۵/-
وکیلہ بیگم اہلیہ حکیم دین محمد صاحب ۶/۴
امینہ بیگم اہلیہ شیخ نذیر احمد صاحب ۵/۱۱
زینب بی بی اہلیہ لال دین صاحب ۵/-
حمیدہ بیگم اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب ۵/۸
رقیہ بیگم اہلیہ عبد الرشید صاحب ۲/-
قانتہ بیگم بنت قاضی محمد رشید صاحب ۶/-
اہلیہ صاحبہ حاکم دین صاحب ٹال والا ۵/-
صدیقہ خانم صاحبہ گنگاپوری ۲۲/-

ضلع جھنگ

ماسٹر علی محمد صاحب جھنگ صدر ۱۲/۱۰
میاں علی محمد صاحب " " ۹/-
میاں محمد بشیر احمد صاحب پٹرول ڈیلر " ۳۲۸/
اہلیہ " " " ۱۶/۸
میاں محمود احمد صاحب بشیر " ۱۴/۴
حکیم عبد الحکیم صاحب " ۲۵/۱۲
مہر نور سلطان صاحب " ۱۰/-
ماسٹر قدرت اللہ صاحب ۱۵/۳
قریشی محمد سلیمان صاحب " ۱۰/-

سردار احمد صاحب ولد طفیل محمد جھنگ صدر ۵/۶
عبدالرشید اختر صاحب ″ ″ ۸/-
بچگان علاؤالدین صاحب ″ ″ ۲/۸
عبدالرحمٰن صاحب گھڑی ساز ″ ″ ″ ۱۸/۴
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ۷/۴
محمد نواز صاحب برتن فروش ″ ″ ″ ۶/۴
قاضی محمد حسین صاحب ″ ″ ۵/-
چوہدری عبدالغفور صاحب ″ ″ ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ″ ″ ۶/-
دادا و والد صاحب ″ ″ ″ ۶/-
اہلیہ سید منیر احمد شاہ صاحب ″ ″ ۹/۸
شریف احمد صاحب ″ ″ ۲۲/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ۱۲/-
بچگان ″ ″ ″ ″ ۱۱/-
میاں رفیق احمد صاحب ″ ″ ″ ۲۲/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ″ ۱۲/-
بچگان ″ ″ ″ ″ ۹/-
اہلیہ میاں علی محمد صاحب ″ ″ ″ ۵/۸
دختران ″ ″ ″ ″ ۵/۸
محمد صادق صاحب ″ ″ ۱۴/-
اہلیہ و بچگان ″ ″ ″ ۵/۸
عبدالستار صاحب ″ ″ ۷/-
محمد صابر صاحب ″ ″ ″ ۵/۴
سید مبشر احمد صاحب ″ ″ ″ ۱۰/۸
جمال الدین احمد صاحب ″ ″ ۷/-
انور بیگم مرحومہ اہلیہ جمال الدین احمد صاحب ″ ۵/۸
حلیمہ بی بی اہلیہ ″ ″ ″ ″ ۹/
بابا محمد عبداللہ صاحب ″ ۵/۱۰
عبدالقادر صاحب ″ ۶/۱۲
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ″ ۲۷/-
محمد طفیل صاحب ″ ۵/۱۵
فلک شیر صاحب ″ ۵/۸
چوہدری غلام خالق صاحب ″ ۵/-
اہلیہ میاں محمود احمد صاحب ″ ۷/۱۲
میاں حمید احمد صاحب حامد ″ ۱۰/-
بابا خیرالدین صاحب ″ ۵/۵
محمود احمد صاحب بیبر ″ ۵/۶
بشریٰ نسیم صاحبہ ″ ۵/-
مختار بیگم مرحومہ معرفت مہر نور سلطان صاحب ۱۷/-
ناصر احمد خاں جھنگ ۱۳/-
مہر نور سلطان صاحب منجانب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح موعودؑ ۲۱/-
مہر نور سلطان صاحب منجانب دادا و دادی ۱۱/-
″ ″ منجانب والدین مرحومین ۱۱/-
″ ″ منجانب اکبر مع کنیز فاطمہ ۶/-
″ ″ ″ محمد اسلم صاحب ۱۷/-
″ ″ ″ غلام اکبر مرحوم ۱۷/-
″ ″ ″ امۃ الحفیظ امۃ القیوم۔
ناصرہ۔ نصر اللہ ۵/-
″ ″ ″ امیر سلطان صاحب ۵/-
اہلیہ صاحبہ عبدالقادر صاحب ۵/۱۲

اہلیہ صاحبہ میاں عبدالستار صاحب ۵/۶
والدہ محمد اسلیم صاحب ۲/-
ایم حق نواز صاحب ۲/-
شیخ سلطان علی صاحب چنیوٹ ۱۰/۲
رقیہ بیگم اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب پنشنر ″ ۱۵/۴
عنایت بیگم اہلیہ شیخ سلطان علی صاحب ″ ۱۳/۲
مستری عبدالکریم صاحب ننگلی ″ ۲۰/۲
رحمت بی بی اہلیہ ڈاکٹر محمد نور الٰہی صاحب ″ ۹/۱
رحیم بی بی والدہ نصیر احمد صاحب ″ ۶/-
نصیر احمد صاحب طالب علم ″ ۶/-
بشیر احمد صاحب ڈاور ″ ۶/-
لانا ولد میرن کوٹ سلطان ″ ۵/-
رائے مہند خاں صاحب ″ ۵/-
چوہدری دولت خاں صاحب مرحوم چک ۴۹۷ ج ب ۵/۵
علی محمد خاں صاحب ″ ۵/۷
محمد نواز خان صاحب ″ ۵/۱۱
اہلیہ و بچگان ″ ″ ۵/۶
اہلیہ محمد علی خاں صاحب ″ ۵/۷
بابو محمد اشرف صاحب ککی نو ۷/۸
چوہدری محمد صادق صاحب چک ۵/ ٹی ڈی اے ۳ ۶/۱۴
منور احمد صاحب ″ ۵/۱۲
شریفاں بی بی صاحبہ ″ ۵/۱۱
صغراں بی بی صاحبہ ″ ۵/۴
رائے بشیر احمد صاحب بیکانسو آنہ ۱۰/۲
رائے امیر احمد صاحب ″ ۵/-
اللہ جوائی صاحبہ مرحومہ ″ ۵/-
غلام جنت صاحبہ ″ ۵/-
رائے نذیر احمد صاحب ″ ۶/-
میاں احمد بخش صاحب ″ ۵/-
رائے برخوردار صاحب ″ ۵/-
میاں رحمت الٰہی صاحب مرحوم ″ ۵/-
ممتاز بیگم اہلیہ سراج دین چک ۱۳۵ کچھی ۶/۷

لاہور

عزیز الدین صاحب زرگر موچی گیٹ لاہور ۵/-
شیخ عبدالماجد صاحب دہلی دروازہ ″ ۳۰/-
ملک احسان اللہ صاحب ″ ۲۳/-
محمد اقبال صاحب موچی گیٹ ″ ۵/-
عبدالمجید صاحب شیرانوالہ گیٹ معہ اہلیہ ″ ۱۰/-
اعزاز علی صاحب سٹیشن ماسٹر کانا کاچھا ″ ۳۷/-
والدین شیخ عبدالمجید صاحب شیرانوالہ گیٹ ″ ۵/-
عبدالحکیم صاحب تاجر دہلی دروازہ ″ ۳/-
چوہدری عبدالکریم صاحب لکی گیٹ ″ ۱۵/-
محمد حفیظ صاحب دہلی دروازہ ″ ۸/-
صفیہ بیگم اہلیہ محمد انور صاحب آف نارووال معہ بقایا ۵۰/-
چوہدری عبدالحق صاحب دہلی دروازہ لاہور ۵/-
محمد عبداللہ صاحب بھاٹی گیٹ ″ ۵/-
محمد اقبال صاحب زرگر بھاٹی گیٹ ″ ۴۰/-
حمیدہ بیگم صاحبہ معلمہ ″ ۱۳/۴
قاضی منظور احمد صاحب ″ ۱۸/۸
ماسٹر حسن دین صاحب راوی پارک ″ ۲۵/-
محمد شریف صاحب ″ ۱۴/-
اہلیہ و بچگان ″ ″ ۱۲/-

حنیف احمد صاحب لاہور ۶/-
عبدالماجد صاحب ″ ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ حکیم عبدالرشید صاحب ″ ۷/۸
اہلیہ و بچگان قاضی منظور احمد صاحب ″ ۶/۸
خواجہ محمد الدین صاحب ″ ۶/۸
والدہ محمد عالم صاحب معہ بچگان ″ ۵/-
ڈاکٹر عبدالمجید صاحب ″ ۱۵/-
فقیر محمد صاحب ماشکی ″ ۶/-
شیخ فیروز الدین صاحب سلطان پورہ لاہور ۱۴/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ″ ۵/۸
سیدہ صالحہ خاتون صاحبہ ″ ۶۱/-
″ ″ ″ منجانب سید نواب الدین احمد ″ ۱۵/۸
″ ″ ″ فوت شدگان بزرگان ″ ۱۲/-
″ ″ ″ عالم آرا دختر ″ ۵/-
منشی نذیر احمد صاحب ″ ۶/-
ملک مقصود احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ″ ۱۱/-
چوہدری نور احمد خاں صاحب سول لائن ″ ۴۴/-
″ والدین مرحوم ″ ۸/-
امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ چوہدری نور احمد خاں صاحب ″ ۶/-
چوہدری محمد حسین صاحب گوالمنڈی ″ ۲۶/-
ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امرتسری ″ ۵۰۴/-
منشی سربلند خاں صاحب میکلوڈ روڈ ″ ۲۰/-
ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب خیر ٹیکسٹائل ملز ″ ۵۸۰/
چوہدری عبدالمنان صاحب ڈیوس روڈ ″ ۱۰۱/-
حکیم یوسف علی صاحب فلیمنگ روڈ ″ ۵۱/
بشیر احمد خاں شفا میڈیکو ″ ۳۰/-
اہلیہ ″ ″ ″ ″ ۸/-
ملک مبارک احمد صاحب سول لائن ″ ۱۵/-
امۃ المجید صاحبہ ″ ″ ۴۰/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور ۲۲/-
طاہر احمد ابن چوہدری غلام احمد صاحب ″ ۵/-
چوہدری اعجاز احمد صاحب آف گکھڑ ″ ۵۱/-
بابو انشاء اللہ خاں صاحب سیمنٹ بلڈنگ ″ ۹۱/-
محمد ارشد صاحب میکلوڈ روڈ ″ ۵/-
مختار عالم صاحبہ اہلیہ سربلند خاں صاحب ″ ۱۲
قریشی محمد محمود صاحب ″ ۶/-
رفیق احمد صاحب بن حافظ محمود الحق صاحب بیڈن روڈ ″ ۶/۴
ایم فقیر اللہ صاحب بیڈن روڈ ″ ۵/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ″ ۵/-
رحمت بی بی مرحومہ معرفت فیض محمد صادق ″ ۵/-
لطف المنان صاحب ابن حکیم فضل الرحمٰن ″ ۵۱/
″ ″ والدہ مرحومہ ″ ۱۰۱/-
آمنہ بیگم بنت حاجی سراج دین صاحب ″ ۵/۸
ملک مظہر علی صاحب ″ ۵/-
ملک رحمت اللہ صاحب گوالمنڈی ″ ۵/-
قریشی محمد امیر صاحب آف نیلہ گنبد ″ ۵/-
میاں عبدالماجد صاحب ″ ″ ۳۵/-
اہلیہ صاحب میاں محمد احمد صاحب ″ ۱۳/۴
محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید ″ ۶۲/-
حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم ″ ۳۱/۸
والدہ صاحبہ مرحومہ محمد یحییٰ صاحب ۲۹/۸
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ۱۴/۱۲

طاہرہ خانم بنت محمد یحییٰ صاحبہ نیلہ گنبد لاہور ۱۰/۱۱
سلیمہ خانم ″ ″ ″ ″ ۷/۱۲
امۃ المتین ″ ″ ″ ۵/۱۲
امۃ النصیر ″ ″ ″ ۵/۳
عزیزہ صاحبہ ″ ″ ″ ۵/-
محمود احمد ابن ″ ″ ″ ۸/۱۱
مقصود احمد ″ ″ ″ ۸/۱۱
بشیر احمد ″ ″ ″ ۷/۱۳
منظور احمد ″ ″ ″ ۷/۹
بلقیس اختر ″ ″ ″ ۷/-
محمد عبدالقادر صاحب ″ ۶/۸
اہلیہ صاحبہ عبدالرؤف صاحب ″ ۱۰/۱۴
اہلیہ صاحبہ محمد حسین صاحب ″ ۵/۸
اہلیہ صاحبہ قاضی محمود احمد صاحب ″ ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ ملک سعادت احمد صاحب ″ ۶/۵
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا ″ ۱۰/۴
آیت الرحمٰن صاحب ″ ۶/-
لطیف احمد آف منصوری ″ ۵/-
ملک برکت اللہ صاحب ″ ۷/-
ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس ″ ۷/-
رشید احمد صاحب صدیقی ″ ۳۸/-
نصر اللہ خاں صاحب ″ ۵/۱۲
شیخ فضل احمد گڑھی شاہو
شیخ بشیر احمد صاحب گڑھی شاہو ۶۶/-
مستری خدا بخش صاحب باغبانپورہ ″ ۱۵/-
دین محمد صاحب ″ ″ ۵/-
قریشی قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن ″ ۸۵/۸
اہلیہ ″ ″ ″ ″ ۱۳/۸
چوہدری عبدالحمید صاحب ″ ″ ۷۰/-
قریشی محمود احمد صاحب ″ ″ ۱۲/۴
میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور ۸۰/-
اہلیہ ″ ″ ″ ۴۴/-
والد صاحب مرحوم ″ ″ ″ ۳۵/۴
والدہ صاحبہ ″ ″ ″ ″ ۶/۴
عبدالرشید طارق ابن ″ ″ ″ ۲۴/-
عبدالباسط ″ ″ ″ ″ ۶/۴
عبداللطیف صاحب ″ ″ ″ ۱۴/۴
عبدالمنعم صاحب ″ ″ ″ ۶/۴
لئیق احمد صاحب ″ ″ ″ ۶/۴
عبدالسمیع ″ ″ ″ ″ ۶/۴
صالحہ مسرت بنت ″ ″ ″ ۶/۴
قانتہ بیگم صاحبہ ″ ″ ″ ۶/۴
امۃ الحکیم صاحبہ ″ ″ ″ ۶/۴
نومولود ″ ″ ″ ۵/-
عبدالحکیم صاحب ناصر ″ ″ ۵/-
اہلیہ و بچگان ″ ″ ″ ۲/-
شیخ لطیف الرحمٰن صاحب دھرم پورہ ″ ۱۳۵/-
اہلیہ و بچگان ″ ″ ۳۵/-
بابو محمد افضل صاحب اوجلوی معہ اہلیہ ″ ۵/-
حاجی محمد اسماعیل صاحب منجانب آنحضرت صلعم ۱۰/۸
″ ″ ″ حضرت مسیح موعودؑ ۵/۴
″ ″ مرحوم والدین ۵/۴
″ ″ اہلیہ صاحبہ ۶/۱۰

- سلطان احمد صاحب دھرم پورہ لاہور ۶/۸
- حمید اللہ صاحب " " ۶/۲
- والدہ صاحبہ بشارت احمد صاحب " ۷/-
- بشارت احمد صاحب " ۷/-
- سید محمد یونس صاحب " ۶/-
- امتہ الحفیظ صاحبہ پرانی انارکلی لاہور ۱۷/۸
- " " منجانب والدین مرحومین " ۲۰/-
- غلام فاطمہ صاحبہ پرانی انارکلی " ۲۳/-
- " منجانب والدین مرحومین " ۴۷/-
- میاں ناصر علی صاحب " ۸/-
- عبدالعزیز صاحب بھٹی اٹم ٹریڈرز " ۳۰/-
- عبداللطیف صاحب بھٹی مرحوم " " ۵۵/-
- رضیہ بیگم اہلیہ عبدالعزیز صاحب " " ۳۰/-
- عبدالمجید صاحب بھٹی صابرہ " " ۷/۸
- تاج الملوک سیف الملوک بچگان " " ۷/۸
- میاں اکبر علی صاحب پرانی انارکلی " ۲۶/-
- اہلیہ صاحبہ " " " ۱۵/-
- میاں منور علی صاحب " " ۷/-
- میاں مظفر علی صاحب " " ۷/-
- میاں مبشر علی صاحب " " ۶/-
- عبداللطیف صاحب مرحوم بذریعہ عبدالقیوم " ۵/-
- چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے سنت نگر " ۲۴۵/-
- بیگم صاحبہ " " " ۹/-
- والدہ صاحبہ " " " ۹/-
- چوہدری مبشر احمد مظفر احمد منور احمد بشریٰ خانم ۵/۴
- طاہر احمد صاحب تنویر سنت نگر لاہور ۵/-
- سردار بشیر احمد صاحب ایکسین اسلامیہ پارک " ۲۲۰/-
- اہلیہ صاحبہ " " ۵۸/-
- والد صاحب مرحوم " ۲۵/-
- والدہ صاحبہ مرحومہ " " ۱۶/۸
- ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی مرحوم " ۲۰/-
- ملک عبدالوحید صاحب سلیم " ۲۷/-
- لئیق احمد شریف احمد " ۵/۴
- چوہدری مبشر احمد حقانی " ۷/-
- چوہدری عبداللطیف صاحب " ۱۵/-
- " فضل الٰہی صاحب " ۱۰/۸
- " محمد امجد خاں صاحب " ۲۸/-
- ملک ناصر احمد خلیل احمد صاحب " ۱۶/-
- اہلیہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب " ۱۲/-
- چوہدری عبدالرحیم صاحب پنشنر " ۳۰/-
- اہلیہ صاحبہ " " ۲۰/-
- آمنہ بیگم اہلیہ شیخ غلام حسین صاحب مزنگ " ۶/-
- کیپٹن عبدالواحد خاں صاحب " ۱۲۸/-
- بدر بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی " ۵۳۰/-
- چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب حلقہ اچھرہ " ۱۵/-
- لطف الرحمان صاحب حلقہ اچھرہ وحدت کالونی ۵/۹
- حکیم عبدالعزیز صاحب فیروز پوری لاہور ۶/۱
- رحمت بی بی اہلیہ " " " ۶/۱
- عبدالکریم خاں پسر " " ۵۳/-
- سعیدہ صادقہ دختر " " ۵/۱۰
- امتہ اللطیف ناصر " " ۵/۱۰
- امتہ الکریم قدسیہ " " ۵/۱۰

- نصیر احمد صاحب یونیورسٹی لائبریری لاہور ۵/-
- چوہدری محمد تقی صاحب بار ایٹ لا " ۴۱۵/-
- اہلیہ صاحبہ " " " ۲۹۵/-
- امتہ المنین بنت " " " ۲۱/-
- امتہ الجمیل بنت " " " ۲۱/-
- بشریٰ ناہید " " " ۱۶/-
- میاں محمد حسین صاحب شاہدرہ ٹاؤن " ۵/۱
- بابو نور الدین صاحب " " ۵/-
- مولوی کرم الٰہی صاحب " " ۵/-
- بشیر احمد صاحب " " ۲۱/-
- مرزا سلطان احمد بیگ قصور معہ سابقہ بقایا " ۱۴۰/-
- ملک عبدالرحمٰن صاحب " " ۱۶۰/-
- اہلیہ صاحبہ ملک عبدالعزیز صاحب " ۲۳/۸
- ملک جاوید عزیز صاحب پسر " " ۹/-
- " شوکت عزیز " " ۹/-
- " ثمینہ عزیز دختر " " ۹/-
- " رحمینہ عزیز " " " ۷/-
- " سفینہ عزیز " " " ۵/-
- " محمد یوسف پسر " " ۵/-
- " خلیل الرحمان قصور " ۵۰/-
- سردار غلام حیدر صاحب رائے ونڈ " ۲۰/-
- محمد اسحاق صاحب کھریپڑ ۱۰/-

ضلع سیالکوٹ

- خواجہ جلال الدین صاحب سیالکوٹ شہر ۶/۴
- شمیم اختر صاحبہ بنت بابو فضل الدین " ۱۲/۳
- امتہ اللہ اہلیہ مستری فیض اللہ صاحب " ۷/۱۲
- قریشی محمد سلیم صاحب نائب تحصیلدار " ۴۳/-
- شادی خان صاحب متصل مسجد کبوتراں والی " ۳۹/۸
- حاجی محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار " ۳۰۵/-
- اہلیہ صاحبہ " " ۲۶/-
- خواجہ فضل احمد صاحب پسر " ۱۹/-
- منشی محمد عبداللہ صاحب " ۱۰/-
- بابو غلام نبی صاحب " ۵/-
- عنایت اللہ فیض اللہ " ۱۰/-
- بابو کرم الٰہی صاحب " ۲۷/-
- امتہ المنیر دختر غلام محمد صراف " ۵/-
- اہلیہ صاحبہ محمد صدیق صاحب بکلی گھر " ۵/۴
- برکت بی بی صاحبہ " ۲/۱۵
- اہلیہ صاحبہ میاں عبداللہ صاحب زرگر " ۶/۸
- قدسیہ شمیم محمد نواز صاحب " ۷/۴
- اہلیہ صاحبہ " " ۶/-
- رضیہ اہلیہ فیض احمد " ۵/-
- نور بیگم صدیقہ صاحبہ سیالکوٹ شہر ۵/-
- مہرالنساء بیگم بابو محمد اقبال صاحب " ۵/-
- خورشید بیگم اہلیہ محمد شریف " ۶/۸
- چوہدری فیروز دین صاحب ڈپٹی " ۷/۹
- برکت علی صاحب بھرڑتانوالہ " ۵/۱۰
- غلام نبی صاحب " " ۵/۴
- اہلیہ صاحب عبدالوہاب صاحب درگانوالی " ۵/۶
- طالب علی صاحب وڈیانوالہ ۱۱/۱
- غلام نبی صاحب بھاگووال ۱۰/۱۵

- حکیم اللہ رکھا صاحب بھاگووال ۶/۱۴
- برکت بی بی صاحب والدہ طالب علی وڈیانوالہ ۵/۳
- رسول بی بی صاحبہ چونڈہ ۶/-
- مجیدہ بیگم صاحبہ " ۵/۱۰
- جماعت احمدیہ کھریپہ منڈیکی بیریاں بلا تفصیل ۸۳/۴
- صوفی علی محمد صاحب گکھانوالی ۷/۷
- کالے خاں صاحب والد " ۷/۷
- خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال ۶۷/-
- حاجی ملک امام الدین صاحب " ۹۰/-
- ملک سراج دین صاحب " ۶۳/-
- میاں احمد دین صاحب " ۱۳/۸
- غلام فاطمہ اہلیہ " " ۱۸/۸
- میاں خوشی محمد صاحب ملکھانوالہ ۱۹/-
- چراغ الدین صاحب سمبڑیال ۱۰/۲
- غلام فاطمہ والدہ محمود احمد صاحب " ۶/-
- حاجن نور بیگم صاحبہ اہلیہ ملک امام دین صاحب " ۲۷/-
- راجن بی بی اہلیہ میاں خوشی محمد ملکھانوالہ ۹/-
- چوہدری خاں بہادر صاحب سمبڑیال ۶/۸
- " عبدالرحمٰن صاحب " ۵/۸
- شیخ محمد الدین صاحب کوٹ ڈسکہ ۱۲/۱۰
- والد صاحب " " ۵/۲
- والدہ صاحبہ " " ۵/۲
- اہلیہ صاحبہ " " ۵/۲
- شیخ عبدالعزیز صاحب " ۱۱۵/-
- محمود احمد صاحب وکیل " ۷۵/-
- محمد شفیع صاحب جٹ " ۱۲/۸
- چوہدری شیر محمد صاحب " ۱۱/-
- چوہدری غلام نبی صاحب موسےوالا ۹/-
- " اللہ بخش صاحب مرحوم " ۱۳/۸
- " حسن محمد صاحب ۱۲/۸
- " مبارک احمد صاحب ۵/۷
- ملک فیروز الدین صاحب ساہووالہ ۱۰/-
- چوہدری غلام فرید صاحب، غلام حسین صاحب گوئندکے } ۱۴/۸
- تاج الدین صاحب ربیوکے ۱۱/-
- منظور احمد صاحب " ۱۳/۵
- الٰہ الدین ولد جلال دین احمد آباد ۵/-
- خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب بدوملہی ۲۷/-
- ڈاکٹر نور دین صاحب " ۳۳/-
- مبارک احمد صاحب " ۵/۲
- خواجہ ہدایت اللہ صاحب " ۷/۲
- حیات محمد صاحب " ۵/-
- قدرت اللہ صاحب " ۷/۴
- اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب ۵/-
- غلام علی صاحب تلونڈی بھنڈراں ۹/۱۲
- غلام محمد صاحب " ۷/۱۲
- روشن الدین صاحب " ۱۱/۱۰
- غلام حسین صاحب ۹/۱۲
- عائشہ بی بی دختر حاجی اللہ بخش جنڈکے منگولے ۷/-
- عزیز احمد ولد محمد حسین داتہ زیدکا ۵/-
- اہلیہ صاحبہ عزیز احمد صاحب " ۵/-

- محمد شفیع صاحب گھنوکے ججہ ۶/-
- ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب منجانب ڈاکٹر، عبداللہ خاں صاحب قلعہ صوبہ سنگھ } ۸۵/-
- چوہدری عبداللہ خاں صاحب " ۱۷/-
- بچگان چوہدری عبداللہ خاں صاحب " ۱۳/-
- ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب " ۳۶/-
- اہلیہ و والدہ و بچگان ڈاکٹر صاحب " ۱۰۵/-
- محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال مالوکے بھگت ۶۲/-
- بڈھا صاحب " ۱۰/-
- اللہ رکھا صاحب مانگا ۱۵/۴
- نواز علی صاحب " ۱۰/-
- فتح دین صاحب بن باجوہ ۶/۱۰
- بدر دین صاحب تہہ سکہ ۷/۱۰
- چوہدری اللہ دتہ صاحب بڈھا گورایہ ۱۰/۲
- " خدا بخش صاحب " ۹/۱۲
- عائشہ بی بی صاحبہ " " ۷/-
- عالم بی بی والدہ " " ۷/-
- مولوی محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ نارووال ۱۴/-
- مولوی عنایت اللہ بنی اسرائیل " ۶/۲
- چوہدری اللہ دتہ صاحب " ۷/۴
- " نور احمد صاحب " ۶/۱۲
- اہلیہ صاحبہ " " ۵/۴
- چوہدری محمد انور صاحب بہلولپور ۶/-
- " سلطان احمد صاحب " ۶/-
- " غلام سرور صاحب " ۱۰/-
- " مبارک علی صاحب " ۵/۸
- " بشارت علی صاحب " ۶/-
- " محمد اشرف صاحب " ۶/-
- " منظور احمد صاحب " ۶/-
- عمر دین صاحب " ۵/-
- " مہر دین صاحب مالوکے تتلے ۶/۱۲
- " دین محمد صاحب جینو والی ۵/۶
- اہلیہ صاحبہ " " ۵/۶
- چوہدری عنایت اللہ صاحب " ۵/۶
- " سردار خاں صاحب لوادے ۱۰/۲
- " محمد شریف صاحب " ۱۰/۲
- " عطا محمد صاحب " ۱۱/۳
- عبدالکریم صاحب چوہڑ منڈا ۵/۴
- چوہدری محمد اسماعیل صاحب کھیوہ باجوہ ۵/-
- شکر الدین صاحب " ۵/-
- نعیم احمد صاحب " ۵/-
- ریاض احمد صاحب " ۵/-
- فتح دین صاحب " ۵/۲
- خلیفہ سراج دین صاحب کلاس والا ۳۲/-
- والدہ محمود احمد صاحب " ۶/۹
- عبدالکریم ولد محمد اسماعیل " ۵/۱۱
- محمد اسماعیل ولد حاکم خاں " ۶/-
- راجہ محمد طفیل صاحب " ۶/۱
- عبدالحمید ولد حسن دین " ۵/۸
- محمد حنیف صاحب زرگر " ۵/-
- اسماعیل صاحب " ۶/۱۰
- فتح محمد صاحب " ۶/۳

چوہدری نور احمد صاحب بھکو بھٹی ۱۵/۱۱

محمد اکمل صاحب 〃 ۱۵/۱۱

عبدالحلیم صاحبہ معہ اہلیہ 〃 ۶/۸

نور دین صاحب 〃 ۶/۱۰

اللہ دین صاحب 〃 ۹/۱۰

محمد عبداللہ صاحب 〃 ۸/۲

چوہدری عبدالحق صاحب معہ اہل و عیال پنڈی بھاگو ۳۳/۴

غلام رسول صاحب 〃 ۵/-

چوہدری محمد طفیل صاحب لائے پور قادر آباد ۵۷/-

محمد عبداللہ صاحب باجوہ ظفروال ۱۰/۴

چوہدری فضل احمد صاحب تونڈی عنائت خان ۴۶/۸

اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۲۱/۸

چوہدری شاہ نواز خاں صاحب شکر گڑھ ۹۲/-

میاں بوٹے خاں صاحب موذن آف قادیان ۶/-

بھاگے خان صاحب منڈیکی گوریہ ۵/۸

اہلیہ 〃 〃 ۵/۸

محمد ابراہیم صاحب طوطے والی ۵/-

ضلع لائلپور

چوہدری عبدالرشید صاحب بھٹی لائل پور ۴۷/-

قاری غلام مجتبیٰ صاحب 〃 ۱۱۳/-

محمد یعقوب صاحب پیپل کالونی 〃 ۶/-

اللہ رکھا صاحب کشمیری 〃 ۵/-

مجیدہ مجتبیٰ صاحبہ 〃 ۵/-

ناصرہ مجتبیٰ صاحبہ 〃 ۵/-

وسیمہ مجتبیٰ صاحبہ 〃 ۵/-

سلیمہ مجتبیٰ صاحبہ 〃 ۵/-

شیخ عبدالرحیم صاحب برتن فروش 〃 ۵/-

ارشاد احمد صاحب سکھر والے 〃 ۵/-

عبدالرحیم صاحب محلہ گوبند پورہ 〃 ۵/۶

چوہدری عبدالرحمن صاحب گوجرہ 〃 ۵/-

ڈاکٹر بشیر الدین صاحب 〃 ۶/۴

چوہدری محمد شریف صاحب 〃 ۱۲/-

بشیر احمد ناصر جناح کالونی 〃 ۷/-

مولوی عبیداللہ صاحب دھوبی گھاٹ 〃 ۶/۴

اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃 ۶/۴

ملک مبشر احمد صاحب گوبند پورہ 〃 ۵/-

نظام الدین صاحب چاول فروش 〃 ۶/-

چوہدری محمد شریف صاحب ج۔۷۔۱۰ انہر 〃 ۵۰/۲

قاضی محمد شریف صاحب مائی دی جھگی 〃 ۲۵/-

میاں غلام احمد صاحب چاول فروش 〃 ۲۰/-

محمود احمد صاحب گوجر بستی 〃 ۵/۲

مستری بشیر احمد صاحب ولد قمر الدین صاحب 〃 ۷/-

شیخ عبدالسمیع صاحب دھوبی گھاٹ 〃 ۶/-

چوہدری رحمت علی صاحب برماشیل 〃 ۱۴/۱۲

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب 〃 ۱۰/-

چوہدری غلام حسین صاحب تاندلیانوالہ 〃 ۱۰۰/-

غلام محمد صاحب غلام محمد آباد 〃 ۱۷/۱۱

چوہدری غلام رسول صاحب سنگنیر 〃 ۶/-

عطاء اللہ ولد محمد رمضان صاحب 〃 ۵/-

محمد ابراہیم صاحب درزی 〃 ۱۲/-

مختار احمد صاحب 〃 ۵/-

ڈاکٹر عبدالقادر صاحب ڈی۔ایچ۔او 〃 ۲۰/-

حمیدہ بیگم بنت الیاس الدین صاحب چک ۱۲۷ R.B ۵/-

چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۱۴۷ G.B جیٹری ۳۳/-

مبارک احمد ولد فضل الدین چک ۱۰۸ ج۔ب تلونڈی ۵/۸

چوہدری محمد اسحاق چک ۱۹۵ ر۔ب جنڈانوالہ ۱۱/۱۰

جماعت احمدیہ چک ۱۲۱ ج۔ب کے مبلغ ۶۸/۱۵ مورخہ ۳۰ ۱۲/۶۰ کو بلا تفصیل داخل ہوئے ہیں تفصیل اسموار اولین فرصت میں ارسال فرمادیں۔

جماعت احمدیہ چک ۳۰ ج۔ب کے مبلغ ۳۶/۸ مورخہ ۲۵ ۱۲/۶۰ کو بلا تفصیل داخل ہوئے ہیں اپنی اولین فرصت میں تفصیل اسموار ارسال فرمادیں۔

چوہدری علی محمد صاحب چک ۶۱ ج۔ب حصروڑ ۱۰/۸

محمد صدیق ولد چوہدری علی محمد صاحب 〃 ۶/۹

عبدالغنی ولد 〃 〃 ۶/۹

چوہدری دل محمد صاحب 〃 ۲۱/-

والدہ مرحومہ 〃 〃 〃 ۵/-

خورشید احمد بمعہ پسران چوہدری دل محمد صاحب 〃 ۵/۱

شیخ مبارک احمد صاحب 〃 ۵/۶

چوہدری دلاور خاں صاحب 〃 ۵/۲

برکت بی بی زوجہ غلام محمد صاحب 〃 ۵/-

ناظر حسین صاحب ولد علی محمد صاحب 〃 ۵/-

جماعت احمدیہ چک ۸۴ ج۔ب منجانب حیات محمد صاحب مبلغ -/۲۵ مورخہ ۲ ۱۲/۶۰ کو داخل ہوئے ہیں اسموار تفصیل جلد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں - نیز جماعت ھذا کے وعدہ جات بھی جلد ارسال فرمادیں

نظام الدین صاحب چک ۸۴ ج۔ب سر شمیر روڈ ۷/۱۳

نصیر الدین صاحب 〃 〃 ۶/۲

حشمت بی بی صاحبہ 〃 〃 ۷/۳

غلام رسول ولد اسماعیل صاحب 〃 〃 ۵/۱

جان محمد صاحب 〃 〃 ۵/۱۱

عبدالرحیم معہ اہل و عیال 〃 〃 ۱۰/۱

عبدالحکیم صاحب 〃 〃 ۵/۱۱

زینب بی بی زوجہ جان محمد 〃 〃 ۵/۱۱

خاندان جان محمد صاحب 〃 〃 ۳/۷

امیر الدین صاحب 〃 〃 ۵/۱۵

محمد اسحاق صاحب 〃 〃 ۵/۱۱

غلام دین صاحب 〃 〃 ۵/۲

اللہ بخش صاحب 〃 〃 ۵/۱

چوہدری بشیر احمد صاحب جٹ 〃 〃 ۵/-

محمد یعقوب ولد نظام الدین صاحب 〃 ۶/۲

کریم بی بی صاحبہ 〃 〃 ۵/۱۰

خاندان نظام الدین صاحب 〃 〃 ۵/۱

اللہ رکھا صاحب 〃 〃 ۵/۶

ہدایت بی بی صاحبہ 〃 〃 ۵/۶

نواب الدین صاحب 〃 〃 ۵/۱

خادم محمد رشید صاحب 〃 〃 ۵/۱

بشیر احمد صاحب ولد امیر احمد صاحب 〃 〃 ۵/۲

عبدالسلام صاحب 〃 〃 ۵/-

کھیون دکاندار 〃 〃 ۵/۱۳

محمد یعقوب ولد اسماعیل صاحب 〃 〃 ۸/۳

احمد الدین صاحب 〃 〃 ۵/-

غلام محمد صاحب 〃 〃 ۵/۱۱

یوسف علی صاحب چک ۸۴ ج۔ب سر شمیر روڈ ۵/-

ڈاکٹر نثار احمد صاحب 〃 ۷/۱۳

عائشہ بی بی صاحبہ 〃 ۵/۵

عبدالغفور صاحب والد محمد الدین صاحب 〃 ۳۲/۱

محمد صادق صاحب 〃 ۱۰/۴

عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سیکرٹری مال 〃 ۶/-

عبدالشکور صاحب 〃 ۵/۲

ڈاکٹر عبدالحمید صاحب 〃 ۵/۲

غفور بی بی صاحبہ 〃 ۵/۴

امۃ الہادی صاحبہ 〃 ۵/-

بشیر احمد ولد بشر محمد صاحب 〃 ۵/۶

ملک نور محمد صاحب 〃 ۵/-

ملک نواب الدین صاحب ۵/-

عبدالوہاب صاحب چک ۸۹ ج۔ب رتن ۸/۴

امۃ اللہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۶/۵

مستری محمد عبداللہ صاحب 〃 ۷/۳

فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مرحومہ 〃 ۶/۵

منیر احمد پسران مستری محمد عبداللہ 〃 ۶/۱۱

محمد بخش صاحب 〃 ۶/۱۳

محمد عثمان صاحب 〃 ۵/۱۴

چوہدری خوشی محمد صاحب 〃 ۹/۴

جماعت احمدیہ چک ۲۱۹ ر۔ب گنڈا سنگھ والہ کی طرف سے مبلغ ۴۰/۱۴ روپے بلا تفصیل حساب میں داخل ہوئے ہیں۔ اسموار تفصیل جلد ارسال فرمادیں

چوہدری رحمت خانصاحب چک ۴۸ ج۔ب ۱۲/-

مولی بخش ولد رحیم بخش چک ۲۷ ر۔ب ۶/۴

محمد شریف صاحب چک ۲۶ ج۔ب کاہاں ۵/۴

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب 〃 〃 ۵/-

شیخ مہر الدین صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۵۰/-

احسان الحق صاحب 〃 〃 ۶/۴

عبدالحمید صاحب 〃 〃 ۶/۴

پسر محمد اشرف صاحب 〃 〃 ۶/-

محمد قاسم صاحب 〃 〃 ۵/۱

اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 ۵/۱

سید عابد حسین شاہ صاحب 〃 〃 ۵/-

سید شاہ محمد منجانب والدہ صاحبہ 〃 ۵/-

چوہدری نور محمد صاحب چک ۲۹۵ گ۔ب ببریانوالہ ۱۶/-

خان محمد صاحب 〃 〃 ۵/-

قریشی محمد نصیر صاحب منڈی رجانہ ۵/-

زبیدہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۶/-

چوہدری غلام علی صاحب گل ۲۸۷ ج۔ب پلاہو ۱۴/۸

ڈاکٹر عبدالرشید صاحب انچارج سول ہسپتال کمالیہ ۷۶/-

فضل قادر صاحب چک ۱۴ متصل کمالیہ ۱۰/-

منشی عبدالغفور صاحب معہ اہلیہ سیکرٹری مال 〃 ۳۰/-

بابو داؤد احمد صاحب اے۔ایس۔ایم 〃 ۱۳/-

بابو محمد سعید صاحب ۵/-

محمد موسیٰ صاحب چک ۵۸ ش ٹکڑہ ۵/-

چوہدری سردار خاں صاحب چک ۲۱۳ ج۔ب کھتو والی ۱۱/۵

اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ سردار خانصاحب 〃 ۵/۴

چوہدری غلام حضور صاحب معہ اہل و عیال 〃 ۵/۷

〃 منظور احمد صاحب 〃 ۶/۴

چوہدری علی اکبر صاحب چک ۳۱۴ ج۔ب ضلع لائلپور ۵/۷

اہل و عیال چوہدری صوبے خان صاحب چک ۳۱۴ ج۔ب ۲۴/-

شیخ سبحان علی صاحب چک ۴۱۶ ج۔ب سوڈھی ۶/۷

خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 ۶/۶

میاں غلام رسول و غلام قادر و غلام نبی 〃 ۷/۸

شیخ امیر علی صاحب 〃 ۵/۴

محمد حنیف صاحب چک ۳۵۴ ج۔ب قادر آباد ۶/-

جماعت احمدیہ گوجرہ کے مبلغ ۱۲/۵ روپے مورخہ ۳۰ دسمبر اور ۳۱ دسمبر کو/۲۷ جنوری ۲۹/۱۳ روپے بلا تفصیل داخل ہوئے ہیں ان کی اسموار تفصیل جلد ارسال فرمادیں۔

محمد یوسف صاحب حوالدار چک ۲۹۷ ج۔ب ۵/-

علی احمد والد محمد یوسف صاحب 〃 ۵/-

مولوی غلام نبی صاحب چک ۲۸۱ ج۔ب دواکھڑی ۱۳/۵

جماعت احمدیہ چک ۲۶۹ ج۔ب کی طرف سے ۲ ۱۱/۶۰ کو مبلغ -/۲۰ روپے بلا تفصیل موصول ہوئے ہیں ان کی اسموار تفصیل ارسال فرمادیں۔

ڈاکٹر محمد حسین صاحب جھمرانوالہ ۵۳/۲

بچگان 〃 〃 〃 ۵/۸

چوہدری محمد امجد صاحب ابن ڈاکٹر محمد انور صاحب ۵۵/-

〃 علی اصغر صاحب نمبردار چک ۶۴۴ گ۔ب جھمرانوالہ ۱۴/-

〃 ناصر احمد صاحب معہ اہلیہ و والدین 〃 〃 ۶۹۵۱

〃 بشیر احمد صاحب ولد علی اصغر صاحب 〃 〃 ۶/۸

اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب 〃 〃 ۶/۸

صوفی عبدالغنی صاحب نمبردار چک ۹۹۱ گ۔ب 〃 ۱۲/-

چوہدری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ چک ۵۶ گ۔ب صرزع 〃 ۸/۲

اہلیہ و والدہ 〃 〃 〃 ۶/۲

جان محمد صاحب 〃 〃 ۵/۸

رحمت بی بی صاحبہ 〃 〃 ۵/۸

محمد شریف صاحب 〃 〃 ۵/-

جماعت احمدیہ چک ۱۰۷ و۔ب شرقی غربی کی طرف سے مبلغ ۳۶/۹ روپے مورخہ ۲۹ ۱/۶۱ کو بلا تفصیل موصول ہوئے ہیں۔ اسموار تفصیل ارسال فرمادیں۔

عبدالمجید خانصاحب چک ۱۰۹ گ۔ب نرائن گڑھ ۸/-

جلال الدین صاحب 〃 〃 ۵/-

ناصر محمد صاحب 〃 〃 ۵/-

رحمت اللہ صاحب ولد برکت علی صاحب چک ۶۹ ر۔ب ۲۰/۲

والدہ صاحبہ رحمت بی بی 〃 〃 گھسیٹ پورہ ۱۳/۲

نذیراں بی بی اہلیہ رحمت اللہ صاحب 〃 ۸/۱۰

بشارت و محمود پسر رحمت اللہ صاحب 〃 ۸/۲

بشیر احمد محمود نثار احمد محمود پسران 〃 ۸/-

محمد الدین ولد نور بخش صاحب 〃 ۶/۷

مہراں بی بی زوجہ عالم خاں صاحب 〃 ۵/۸

چوہدری محمد بخش ولد حسین بخش صاحب 〃 ۱۱/۲

مولوی غلام علی صاحب 〃 ۶/۱۳

محمد اسماعیل صاحب ولد عبدالمجید صاحب 〃 ۵/۸

چوہدری عبدالرحیم صاحب 〃 ۵/۴

〃 عنایت اللہ خانصاحب کھڑبانوالہ ۱۱/-

محمد علی ولد مولی بخش صاحب چک ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ ۶/-

جمال الدین صاحب چک ۷۲ ج۔ب گولانی پور ۵/۱۰

مستری محمد اسماعیل صاحب سمندری ۹/۲

قدرت اللہ صاحب 〃 ۶/۱۰

مجالس انصار اللہ کیلئے ضروری ہدایات

(برائے سال ۱۹۶۱ء)

(از مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قیادت عمومی

(۱) ماہنامہ "انصار اللہ" کی اشاعت کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ماہنامہ ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونا چاہیئے۔

(۲) ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(۳) مرکز کی طرف سے شائع شدہ لٹریچر یعنی "اقتباسات در ثمین فارسی" حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی "الہامی دعائیں" اور حضور کی تصنیف لطیف "ایک غلطی کا ازالہ" کی اشاعت کی طرف پوری توجہ دی جائے۔

(۴) سالانہ اجتماع انصار اللہ میں نہ صرف نمائندگان شوریٰ تشریف لائیں بلکہ دیگر اراکین مجلس انصار اللہ بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شرکت فرما کر اس کی برکات سے متمتع ہونے کی کوشش فرمائیں۔ زعماء / زعماء اعلیٰ اصحاب اجتماع میں شمولیت کے لئے احباب کو تحریک فرماتے رہیں۔

(۵) نومبر اور دسمبر ۱۹۶۱ء میں آئندہ تین سال کیلئے زعماء / زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع کا انتخاب کروا کے امیر / صدر مقامی کی وساطت سے صدر محترم سے منظوری حاصل کی جائے۔ نئے عہدیدار یکم جنوری ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۴ء تک کے لئے ہوں گے۔

قیادت مال

(قائد مال:- مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب)

(۱) بجٹ فارم بعد تکمیل از راہ کرم جلد واپس بھجوا دیئے جائیں

(۲) کوشش کی جائے کہ ہر رکن مجلس انصار اللہ سے باقاعدہ ہر ماہ چندہ جات انصار اللہ وصول کئے جائیں بشرح درج ذیل ہے:-

چندہ مجلس:- نصف پائی فی روپیہ یعنی ۱۰۰ روپے ماہانہ آمد پر ۲۷ نئے پیسے

چندہ اجتماع - بارہ آنے یعنی ۷۵ نئے پیسے فی رکن۔

چندہ اشاعت لٹریچر - ایک روپیہ سالانہ فی رکن

چندہ تعمیر دفتر - حسب توفیق

(نوٹ) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ انصار اللہ ۱۹۶۰ء کی تجویز کے مطابق اس سال کے لئے مندرجہ ذیل بجٹ منظور فرمایا ہے:-

مد	رقم
چندہ مجلس	۱۰۰۰۰
تعمیر دفتر	۵۰۰۰
سالانہ اجتماع	۲۰۰۰
اشاعت لٹریچر	۴۰۰۰
میزان	۲۱۰۰۰

قیادت اصلاح وارشاد

(قائد اصلاح وارشاد:- مکرم مولانا ابو العطاء صاحب)

(۱) ہر رکن مجلس کو تحریک کی جائے کہ سال میں کم از کم ایک شخص کی اصلاح کر کے اسے حقیقی مسلمان بنائے۔

(۲) انصار اللہ کو قلمی جہاد اور مضمون نویسی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہے

(۳) صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کی ایک ایک کاپی مرکز میں بھجوائی جائے اور ایک کاپی مقامی مجلس میں محفوظ رکھی جائے نیز مختصر طور پر ان کے حالات ان سے لکھوا کر مرکز میں بھجوائے جائیں

(۴) ہر رکن سال میں کم از کم ایک ہفتہ اصلاح وارشاد کے لئے وقف کرے۔

(۵) مجالس انصار اللہ سرگودہا۔ لائلپور۔ لاہور سیالکوٹ۔ شیخوپورہ۔ گجرات اور کراچی اپنے ہاں گرد و پیش کی مجالس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد کریں۔ دیگر مجالس کو بھی مرکز کی منظوری سے اس قسم کے اجتماع منعقد کرنے چاہئیں ان میں مرکزی عہدیدار بھی انشاء اللہ شریک ہوتے رہیں گے۔

(۶) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت مطبوعہ ۱۹۳۸ء "راہ ہدیٰ" کی تعمیل میں ہر مجلس مرکزی ہدایات کے مطابق ایک ہفتہ منائے (نوٹ:- راہ ہدیٰ کا ایک نسخہ مرکز سے طلب فرمائیے)

(۷) انصار اللہ کو تحریک جدید کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دلائی جائے

قیادت تربیت

(قائد تربیت:- مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(۱) ہر رکن انصار اللہ کو نماز با جماعت ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے۔

(۲) ظاہری شعائر اسلام کی پابندی کی تلقین کی جائے۔

(۳) تمباکو نوشی و تمباکو خوری سے اجتناب کی ترغیب دی جائے۔

(۴) اسلامی اخلاق بالخصوص راست گفتاری سچی شہادت اور مظلومیت کی حمایت پر زور دیا جائے اور لغو باتوں سے اجتناب کی تلقین کی جائے۔

(۵) جماعت میں اطاعت کی روح کو ترقی دی جائے اور تخریبی اور ناجائز نکتہ چینی کے خلاف ماحول پیدا کیا جائے

قیادت تعلیم

(قائد تعلیم:- مکرم محمد ابراہیم صاحب ناصر)

(۱) تمام تعلیم یافتہ انصار کو پر زور تحریک کی جائے کہ وہ دوران سال منعقدہ چار امتحانات میں ضرور شرکت فرمائیں۔ نصاب حسب ذیل ہوگا۔

پہلی سہ ماہی۔ (امتحان ۲۰ اپریل ۱۹۶۱ء کو منعقد ہوگا) چوتھے پارے کے پہلے نصف کا ترجمہ

دوسری سہ ماہی۔ (تاریخ کی تعیین بعد میں ہوگی) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "پیغام صلح"

تیسری سہ ماہی - (تاریخ کی تعیین بعد میں ہوگی)

(ا) قرآن کریم کے آخری پارہ کے تیسرے ربع کا ترجمہ (ب) اس ربع میں سے کوئی سی چھ سورتیں حفظ

نوٹ:- شق (ب) غیر تعلیم یافتہ انصار کے لئے بھی ہوگی۔

چوتھی سہ ماہی۔ (تاریخ کی تعیین بعد میں ہوگی) کشتی نوح

(۲) ہر مجلس اپنے ممبران کا جائزہ لے گی اور مرکز میں رپورٹ کریگی کہ کتنے ممبران کو نماز باترجمہ نہیں آتی پھر چھ ماہ کے اندر انہیں نماز باترجمہ یاد کرانے کا اہتمام کرے گی۔ اور مقامی طور پر امتحان لے کر مرکز میں رپورٹ بھجوائے گی۔

(۳) ناخواندہ انصار قاعدہ یسرنا القرآن پڑھیں گے جو انصار گذشتہ سال یہ قاعدہ پڑھ چکے ہوں وہ پہلا پارہ پڑھیں گے اور جو پہلا پارہ پڑھ چکے ہوں وہ دوسرا پارہ پڑھیں گے علیٰ ھذا القیاس۔

(۴) حسب فیصلہ شوریٰ ۱۹۶۰ء جہاں حکومت کی طرف سے تعلیم بالغاں کے سلسلہ میں کوشش ہو رہی ہو وہاں انصار حکومت کے ساتھ اس کام میں ہر طرح تعاون کریں گے اور جہاں ایسا انتظام ابھی نہ ہو وہاں انصار اپنے طور پر تعلیم بالغاں کے مراکز کھولیں گے اور حکومت کے متعلقہ محکمہ کا تعاون حاصل کرینگے۔ کوشش کی جائیگی کہ ناخواندہ انصار اور دوسرے اصحاب کو اردو لکھنا اور پڑھنا سکھا دیا جائے کہ کم از کم ہر شخص اپنے دستخط خود کر سکے۔

(۵) انصار اللہ کو تحریک کی جائے کہ وہ تفسیر کبیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی کتب نیز احادیث نبوی کا باقاعدہ مطالعہ کریں۔

(۶) سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر نو سے چودہ سال تک کے بچوں کے دینی معلومات کے مقابلہ کا امتحان منعقد کیا جائیگا۔ اس میں اوّل رہنے والے بچے کو ایک سال کی پوری فیس اور دوم آنے والے کو ایک سال کی نصف فیس بطور وظیفہ دی جائے گی۔ مقامی بچوں کو ابھی سے تحریک کی جائے کہ وہ اس مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

قیادت خدمت خلق:-

(قائد خدمت خلق:- مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ)

(۱) فیصلہ جات شوریٰ ۱۹۶۰ء کی تعمیل میں اس سال ایک ہزار انصار فسٹ ایڈ اور پچاس انصار کمپونڈری کا امتحان پاس کریں گے تا خدمت خلق کا یہ پہلو (بیماروں کی خدمت) تشنہ نہ رہے۔ مقامی مجالس میں اس کی بار بار تحریک کی جائے۔

ب۔ نیز ربوہ۔ کراچی۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ کوئٹہ اور راولپنڈی میں سال میں دو مرتبہ فسٹ ایڈ ٹریننگ کلاس کھولی جائے۔ جن میں انصار کو فسٹ ایڈ سکھا کر محکمانہ سندات دلائی جائیں ان مقامات کے علاوہ کسی اور مقام پر بھی اگر ایسی تربیت کا انتظام ہو سکے تو اس کا اہتمام کیا جائے۔

(۲) بے کاروں کو روزگار دلانے کی طرف خاص توجہ دی جائے۔

(۳) اگر ہو سکے تو ڈسپنسریاں قائم کی جائیں اور سیلاب اور وبا کے ایام میں طبی امداد بہم پہنچائی جائے

(۴) نادار بھائیوں اور بہنوں کی حتی الوسع امداد کی جائے

قیادت ذہانت وصحت جسمانی

(قائد ذہانت وصحت جسمانی: مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب)

(۱) صحت جسمانی کو قائم رکھنے کے لئے مجالس انصار اللہ کلب قائم کریں گی۔ ہلکی کھیلیں رائج کریں گی اور انصار کو روزانہ سیر کی ترغیب دیں گی

(۲) ہر مجلس سال میں کم از کم ایک پکنک کا اہتمام کرے گی۔

(۳) ہر مجلس اپنے ہاں سال میں کم از کم ایک دفعہ ورزشی مقابلوں کا اہتمام کرے گی

فقط والسلام

خاکسار (شیخ) محبوب عالم خالد ایم اے

قائد عمومی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ

مجلس انصار اللہ کراچی کا ماہانہ جلسہ

مجلس انصار اللہ کراچی کا ماہانہ اجلاس عام ۱۹ فروری ۱۹۶۱ء مطابق ۱۹ تبلیغ ۱۳۴۰ھ احمدیہ ہال میں زیر صدارت جناب زعیم اعلیٰ چوہدری احمد مختار صاحب منعقد ہوا۔ مولوی عبد الحمید صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے جلسے کا آغاز کیا اس کے بعد عہد نامہ دہرایا گیا۔ محمد شفیع خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام سنایا اور منتظم عمومی محمد یٰسین صاحب نے گزشتہ اجلاس کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ نے احباب سے خطاب فرمایا اور سورہ صف کی نہایت لطیف تفسیر بیان کی۔ اس کے بعد منتظم عمومی صاحب نے چند انتظامی امور کا ذکر کیا اور ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد انصار نے عہد دہرایا۔ اور دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

(منتظم نشر و اشاعت۔ مجلس انصار اللہ کراچی)

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۵۰/- روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین

(کی فہرست نمبر ۳۳)

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کیلئے کم از کم ۵۰/- روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعا حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نمبر	نام	رقم
۳۱۶	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ	۱۵۰ — —
۳۱۷	محترمہ صالحہ بی بی صاحبہ اہلیہ میاں رمضان علی صاحب جھنگ شہر	۱۵۰ — ۰
۳۱۸	اساتذہ احمدیہ گرلز سکول و ممبرات ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ شہر	۱۵۰ — ۰
۳۱۹	محترمہ والدہ صاحبہ قاضی محمود الحسین صاحب منٹگمری شہر	۲۰۰ — ۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

عُسر اور یُسر ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے گھر کا خیال رکھنے والے مخلصین

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام	مقام	رقم
۷۱	مکرم ملک محمود احمد صاحب	حیدر آباد سندھ	۶۹ — ۱۰
۷۲	″ سلطان علی صاحب	سلطان پورہ لاہور	۶۲ — ۹
۷۳	″ شیخ لطیف الرحمٰن صاحب	دھرم پورہ لاہور	۰ — ۴
۷۴	″ منور علی صاحب	انارکلی لاہور	۰ — ۵
۷۵	″ سید ظہور احمد شاہ صاحب	ربوہ	۰ — ۲۵
۷۶	″ ایس ایم حسن صاحب	ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۹۴ — ۱۰۸
۷۷	″ خواجہ محمد عبد اللہ صاحب	خواجہ ریسٹورنٹ ربوہ	۰ — ۲
۷۸	″ محمد احمد صاحب قمر	سیالکوٹ شہر	۰ — ۳
۷۹	″ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ	گوجرانوالہ شہر	۰ — ۴
۸۰	″ میاں محمد یعقوب صاحب	″	۰ — ۱
۸۱	″ شیخ معراج دین صاحب	″	۰ — ۲۵
۸۲	″ میاں غلام محمد صاحب بھٹی	″	۰ — ۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

داخلہ سویڈش پاک انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی

انسٹی ٹیوٹ واقعہ لنڈھی۔ جی پی او بکس نمبر ۱۰۶ کراچی آغاز سیشن ۱/۷/۶۱ء امتحان داخلہ جہلم ۲۴، ۲۵/۳/۶۱ء کراچی ۱۷، ۱۸، ۲۴/۴/۶۱ء لاہور ۳۰، ۳۱/۳/۶۱ء راولپنڈی ۲۷، ۲۸/۳/۶۱ء۔ مضامین انگلش۔ ڈرائنگ و ریاضی۔ انٹرویو کورسز (۱) ووڈ ورکنگ (کیبنٹ میکنگ) (۲) ووڈ ورکنگ (جائنری) (۳) ریڈیو ٹو دیر کمونیکیشن (۴) ویلڈنگ (الیکٹرک و گیس) (۵) سیونگ مکینکس (۶) الیکٹریکل ٹکنالوجی

شرائط: میٹرک، سائنس و ڈرائنگ عمر ۱/۷/۶۱ء کو کم از کم ۱۶۔ پراسپیکٹس و فارم درخواست رجسٹرار انسٹی ٹیوٹ سے طلب ہوں۔ درخواستیں بمعہ واپسی لفافہ ۱۰/۳/۶۱ء تک بنام رجسٹرار۔

(پ ر ٹ ۲۶/۲/۶۱) (ناظر تعلیم ربوہ)

کارکنان مال کیلئے خوشخبری

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

جب کوئی شخص کسی نیک اور اہم کام کا بیڑا اٹھاتا ہے تو قدرتی طور پر اس کی یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ ان لوگوں کو پالے۔ یا ان سے بھی بڑھ جائیں۔ جنہوں نے پہلے زمانوں میں اس کوچہ میں قدم رکھا۔ اور اپنے حسن عمل اور انتہائی جدوجہد کے باعث شہرت دوام حاصل کی۔ اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے نیک اور پرہیزگار بندوں کی دعاؤں کے مستحق بن گئے۔ جماعت احمدیہ بھی اسی غرض کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ جس کے لئے قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچا دیا تھا۔ ہماری غرض بھی اشاعت اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ ہے۔ پس لازمی طور پر ہماری نگاہیں آسمان روحانیت کے ان درخشندہ ستاروں کی طرف اٹھتی ہیں۔ جنہوں نے ابتدائی اسلام میں خلوص نیت اور بے لوث خدمت خلق کا ثبوت پیش کیا تھا۔ بے شک آج جہاد کی شکل قدرے مختلف ہے۔ یعنی تلوار اٹھانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسلام کے مخالف آج اسلام کے مقابلہ میں تلوار سے کام نہیں لے رہے لیکن جہاد اکبر یعنی اصلاح نفس اور تبلیغ اسلام کا فریضہ جوں کا توں قائم ہے۔ اور اس راستہ کی مشکلات ویسی ہی شدت اور کثرت سے اب بھی موجود ہیں اور اس میدان کے شاہسواروں کو اپنے مقابلہ کیلئے للکارتی ہیں۔

جہاد کیلئے دو قسم کے کارکنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک وہ جو میدان جہاد میں سرگرم عمل ہوں۔ یعنی علماء اور مبلغ صاحبان۔ اور دوسرے وہ جو ان کے لئے سامان اور زاد راہ مہیا کریں۔ یعنی کارکنان مال۔ اور اگر مؤخر الذکر کارکنان پوری نیک نیتی اور جوش سے کام کریں۔ تو ان کا درجہ میدان جہاد میں جانیوالوں سے کم نہیں ہوتا۔ جیسا کہ حضرت رافع بن خدیج سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

الحامل علی الصدقۃ بالحق کالغازی فی سبیل اللہ حتّٰی یرجع الی بیتہ

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

ترجمہ:۔ ایک ایسا نیک نیت اور ایماندار کارکن جو دین کی خاطر جمع کئے جانیوالے مالوں پر مقرر ہو۔ وہ خدا کی راہ میں جہاد کرنیوالے غازی کی طرح ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ

"برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ جب تاریخ میں حضرت خالد اور سعد اور عمرو بن معدی کرب اور ضرار کے حالات پڑھتے ہونگے۔ تو آپ کے دل میں خواہش ہوتی ہوگی۔ کہ کاش ہم اس زمانہ میں ہوتے اور خدمت کرتے۔ مگر اس وقت آپ کو بھول جاتا ہے کہ ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جہاد بالسیف کی جگہ جہاد تبلیغ اور جہاد بالنفس کا دروازہ کھولا ہے۔ اور تبلیغ ہو نہیں سکتی جب تک روپیہ نہ ہو۔ کیونکہ تنظیم بغیر روپیہ کے نہیں ہو سکتی۔ پس آپ لوگ اس زمانہ کے مجاہد ہیں اور وہی ثواب جو پہلوں کو ملا۔ آپ کو مل سکتا ہے اور مل رہا ہے۔ پس اپنے کام کو خوش اسلوبی سے کریں اور دوسروں کو سمجھائیں۔ تاکہ آپ سب لوگ مجاہد فی سبیل اللہ ہو جائیں۔ آمین۔"

(پیغام مورخہ ۳ مارچ ۱۹۵۷ء بنام کارکنان مال جماعت احمدیہ کراچی)

سبحان اللہ! کتنی عظیم الشان خوشخبری ہے۔ ان کارکنان مال کے لئے جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر یہ خدمت سرانجام دیتے ہیں اور کتنا موثر تازیانہ ہے۔ ان خوش قسمت مجاہدوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھتے ہیں کسی قسم کی تکالیف اور مشکلات کی پرواہ نہیں کرتے۔ اور سلسلہ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت سربکف رہتے ہیں۔

پس اٹھئے! آگے بڑھئے!! راستے کی رکاوٹوں کی پرواہ نہ کیجئے اپنی نگاہ کو اپنے مقصد کی بلندی پر مرکوز رکھیئے۔ اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیجئے۔ کہ آپ کی جماعت کا لازمی چندوں یعنی چندہ عام حصہ آمد۔ اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ سو فیصدی پورا ہو جائے۔ یہ وقت ہے مقدم بڑھائیے اپنی کوششوں کو اور تیز کیجئے اور پہلوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے وارث بن جائیے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

کلاس سی ایس ایس امتحان

ٹرم ۱۵ مارچ ۶۱ء تا ۱۵ جون ۶۱ء

اجرائے کلاس ۱۵/۳ فیس ٹرم برائے لازمی مضامین ۵۰۔ ۹۰۔ برائے اختیاری مضامین دس روپے فی مضمون ہوسٹل میں گنجائش محدود۔

امیدواران امتحان بنام ایڈوائزر کلاس سی ایس ایس امتحان یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور لکھیں۔ (پ۔ ٹ ۲۲/۲/۶۱)

(ناظر تعلیم)

درخواست دعا

مولوی منظور احمد صاحب مبلغ امروہہ یو۔پی (انڈیا) سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ صاحبہ زیادہ بیمار ہیں اور وہ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ کو شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(نظارت خدمت درویشاں ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں (معہ لیبر و میٹریل) کے لئے نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول ۱۹۵۴ء پر مبنی سربمہر ٹنڈر ۱۴ مارچ ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔

کام	تخمینہ لاگت (روپے)	زر ضمانت (روپے)	عرصہ تکمیل
۱۔ داؤد خیل یارڈ کو ری ماڈل کرنے کے سلسلہ میں کیبنوں اور سٹاف کوارٹروں کی تعمیر	50,500/-	1000/-	چھ ماہ
۲۔ داؤد خیل اور مسان کے درمیان میل نمبر ۲۲۶/۹۰ پر ایک نئے "بی" کلاس اسٹیشن "عابہ" کی تعمیر	80,000/-	1600/-	"
۳۔ داؤد خیل میں انٹر کلاس کے ایک مردانہ کمرہ انتظار کی تعمیر	10,000/-	200/-	۳۰ جون ۱۹۶۱ء

ٹنڈر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے دفتر سے پانچ روپے نقد ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ رقم بعد میں واپس نہ ہوگی ٹنڈر اسی روز یعنی ۱۴ مارچ کو سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے وہ اپنے نام ٹنڈر داخل کرنے کی مقررہ تاریخ سے قبل ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ راولپنڈی کے ہاں درج کرالیں۔

عام اور خاص شرائط زیر دستخطی سے حاصل کی جا سکتی ہیں ٹھیکیداروں کو ان شرائط کی مقررہ جگہوں پر دستخط کرنا ہوں گے اور یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ انہیں یہ شرائط منظور ہیں۔

زر ضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر۔ راولپنڈی کے پاس حسب معمول ٹنڈر فارم بھیجنے سے قبل جمع کرانا ہوگا۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا اور اسے اختیار ہوگا کہ وہ سارا ٹنڈر منظور کرے یا اس کا کوئی حصہ

شیڈول آف ریٹ کے ہر باب کے بالمقابل علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی، ڈبلیو آر۔ راولپنڈی)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

لیبر اور میٹریل سمیت مندرجہ ذیل کاموں کے لئے نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول ۱۹۵۴ء پر مبنی سربمہر ٹنڈر ۱۶ مارچ ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔

کام	تخمینہ لاگت (روپے)	زر ضمانت (روپے)	عرصہ تکمیل
۱۔ لارنس پور میں پچاس ویگنوں کی لمبائی تک ایک ٹرانس شاڈنگ کی فراہمی کے سلسلہ میں مٹی کا کام	15000/-	300/-	تین ماہ
۲۔ کیمبلپور میں ۴۵ ویگنوں کی لمبائی تک	15000/- "	300/- "	تین ماہ

——— ایضاً ———

مقررہ فارموں پر داخل کردہ یہ ٹنڈر اسی روز سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے قبل اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر کے ہاں رجسٹر کرالیں۔

ٹنڈر کے کاغذات مشتمل بر خصوصی شرائط ٹنڈر ریٹ (ٹی اے اینڈ پی) ہدایات برائے ٹنڈر اور مخصوص نقشے وغیرہ (اگر کوئی ہوں) زیر دستخطی سے پانچ روپے کی رقم ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ رقم واپس نہ کی جائے گی۔ ٹھیکیداروں کو ٹھیکے کی خصوصی شرائط پر دستخط کرنا ہوں گے اور یہ اس امر کی علامت ہوگی کہ یہ شرائط انہیں منظور رہیں۔

زر ضمانت ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس لازماً جمع کرانا ہوگا اس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا اور اسے اختیار ہوگا کہ وہ کسی ٹنڈر کو پورا منظور کرے یا اس کے کسی ایک حصے کی منظوری دے۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی۔ ڈبلیو۔ ریلوے راولپنڈی

وصیت

ذیل کی وصیت منظوری سے قبل شائع کی جاتی ہے اگر موصی کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو مفصل تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۹۷۰:- میں بنی احمد ولد چوہدری خورشید احمد قوم باجوہ پیشہ دوکانداری عمر پچیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱۔ اس وقت میں اپنے والد صاحب کی دکان پر کام کرتا ہوں اور وہ مجھے کارکردگی کے عوض اسی روپیہ ماہوار دیتے ہیں۔ ۲۔ ایک مربع زمین ۱۲۵ ایکڑ میں نے علاقہ تھل میں دس سال کی قسطوں پر خریدا ہے۔ پوری اقساط کی ادائیگی کے بعد میں زمین کا مالک بن سکوں گا اور اقساط کی ادائیگی سے پہلے میں اس کا مالک نہیں ہو سکتا سر دست مجھے اس زمین سے کوئی آمد بھی نہیں ہو رہی۔ ۳۔ جدی زمین اور مکان میرے والد صاحب کے نام ہے میں اپنی ماہوار آمدنی جو بھی ہو اور جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ اگر میں کوئی اور آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ بنی احمد باجوہ ۲۲/۱/۶۱ گولبازار ربوہ ۲۲/۱/۶۱

گواہ شد:- محمد ابراہیم صدر محلہ دار النصر ۲۲/۱/۶۱ گواہ شد:- محمد دین دفتر وصیت ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے ملتان کو ۴ مارچ ۱۹۶۱ء کے گیارہ بجے قبل دوپہر شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو اسی روز سوا گیارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل کام
۱۔ سمہ سٹہ یارڈ کی ری ماڈلنگ	75000/-	1500/-	۵ ماہ
۲۔ بہاولپور اور دریا، ڈیرہ نواب میں اصل موقع پر جہاں کام ہو رہا ہے یا ریلوے سائڈنگ پر ریلوے کے معیادی نمونے کے مطابق درجہ دوم کی اینٹوں کی فراہمی (تخمیناً تعداد ۷,۵۰,۰۰۰)	37500/-	750/-	۴ ماہ
۳۔ خانپور، فیروزہ یا لیاقت پور میں	37500/-	750/-	۴ ماہ

——— ایضاً ———

نوٹ:- اوپر درج شدہ کاموں میں سے پہلے کام کے لئے جو کام نمبر ایک طور پر درج ہے وہاں پینٹ، سیمنٹ، شنگل، ریت، اینٹیں اور ہڑی بجوں ریلوے کا محکمہ خود مہیا کریگا ٹنڈر لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ۴ مارچ ۱۹۶۱ء کے دس بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر کی قیمت بعد میں واپس نہ ہوگی۔

صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ہی ٹنڈر داخل کریں۔ وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں اور وہ مندرجہ بالا کاموں کے لئے ٹنڈر داخل کرنا چاہتے ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ ۴ مارچ ۱۹۶۱ء سے قبل درخواست دے دیں انہیں اپنی درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ وغیرہ کی نقول بھی منسلک کرنی چاہئیں جن میں ان کے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حالت ظاہر کی گئی ہو۔ یہ نقول باقاعدہ کسی گزیٹڈ افسر کی تصدیق کردہ ہوں۔

تفصیلی شرائط اور دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی ڈبلیو آر ملتان

امن و امان کے تحفظ اور تفتیش کیلئے دو شعبوں میں پولیس کی تقسیم

پولیس کمیشن نے صوبائی انسپکٹر جنرل پولیس کی تجویز کم و بیش قبول کرلی

کراچی یکم مارچ۔ انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پاکستان مسٹر ایم شریف خان نے کل یہاں بتایا "پولیس کمیشن کم و بیش میری اس تجویز سے متفق ہوگیا ہے کہ پولیس کو دو شعبوں میں تقسیم کردیا جائے جو واچ اینڈ وارڈ ڈویژن اور تفتیش و سراغرسانی کے ڈویژن سے موسوم ہوں گے۔

مسٹر ایم شریف نے کہا کہ یہ تقسیم ان کے فرائض کی نوعیت کے مطابق ہوگی واچ اینڈ وارڈ ڈویژن کا تعلق عوام اور نجی املاک کے تحفظ حسب معمول گشت ٹریفک اور دوسرے فرائض سے ہوگا تفتیش اور سراغرسانی کا شعبہ جرائم کی تفتیش مجرموں کے خلاف مقدمہ اور تفتیش و سراغ کے خاص فرائض سے متعلق ہوگا۔

مسٹر ایم شریف نے کہا "میں نے پولیس کمیشن سے سفارش کی ہے کہ پولیس کے عملہ کے صرف تین مراحل یعنی کانسٹیبلوں سب انسپکٹروں اور اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی صورت میں بھرتی کی جایا کرے گی اور دوسری اسامیوں کے لئے براہ راست بھرتی نہ ہو۔

مسٹر شریف خان نے مزید کہا "ملک میں امن و امان کے تحفظ کا تمام تر فرض پولیس کے سپرد کیا جائے گا اور دوسرے محکموں کو مداخلت سے گریز کرنا چاہیئے اس ضمن میں آپ نے یہ دلیل پیش کی کہ امن و امان کے تحفظ سے متعلق تمام فرائض پولیس کے سپرد کرنے سے وہ زیادہ ذمہ دار ہو جائے گی اور وہ اپنے فرائض زیادہ مستعدی سے ادا کر سکے گی میں نے حکومت اور پولیس کمیشن کو یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ پولیس کے کم از کم پچیس فی صد شادی شدہ عملے کو فنڈ کی فراہمی کے مطابق رہائشی سہولتیں مہیا ہونی چاہئیں ملک میں امن و امان کی صورت حال کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ایم شریف خان نے کہا پچھلے سال جرائم کی رفتار میں کمی ہوئی ہے جرائم کی مزید روک تھام صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ پولیس کے عملے میں توسیع کی جائے اس وقت پولیس کی نفری وہی ہے جو پچیس سال قبل ہوا کرتی تھی آپ نے مزید کہا ہماری دنیا میں جرائم بڑھتے جا رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آبادی اور اخراجات زندگی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے آبادی میں اضافے کے پیش نظر ہی میں نے پولیس کے عملے میں توسیع کی سفارش کی ہے۔

مسٹر شریف خان نے کہا "پولیس کمیشن نے بیانات قلمبند کرنے کا کام ختم کر لیا ہے اور وہ آجکل اپنی رپورٹ لکھنے میں مصروف ہے امید ہے کہ کمیشن کی رپورٹ کا اعلان قریباً ایک مہینے کے اندر کیا جائے گا کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد سے متعلق آپ نے کہا "رپورٹ پر عملدرآمد کا کام شروع کرنے میں کم از کم چھ ماہ لگیں گے۔

مسٹر شریف خان عوام سے پولیس کے شائستہ رویے کے بارے میں اپنی پانچ نکاتی ہدایات کے نتائج سے مطمئن تھے آپ نے کہا کہ تفتیش کے سلسلے میں عوام کا تعاون حاصل کرنے کے لئے پولیس کا شائستہ ہونا انتہائی ضروری ہے۔

"کراچی کی صورت حال قابو میں ہے"

کراچی یکم مارچ۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی آغا عبدالحمید نے آج بتایا کہ کراچی میں صورت حال پوری طرح قابو میں ہے پولیس نے آج صبح طلباء کے کچھ گروہوں کو منتشر کر دیا جو دفعہ ۱۴۴ کے باوجود مظاہرہ کرنے کے لئے ایس ایم کالج کے سامنے جمع ہو گئے تھے بعض طلباء نے اس علاقے میں متعین محافظ پولیس پر سنگباری کی۔ جب پولیس اور اشک آور گیس کے گولے پھینکنے والے دستے وہاں پہنچے تو انہوں نے مظاہرین کو کسی ناخوشگوار واقعہ کے بغیر منتشر کر دیا۔

ایڈمنسٹریٹر نے بتایا "کل دفعہ ۱۴۴ کے باوجود مظاہروں میں حصہ لینے کے الزام میں جن ایک سو سات افراد کو گرفتار کیا گیا تھا ان کے خلاف مارشل لا کے تحت جلسوں۔ جلوسوں میں شرکت کے الزام میں فرد جرم لگا دی گئی ہے"۔

ڈھاکہ یکم مارچ منصوبہ بندی کمیشن کی ترقیاتی ورکنگ پارٹی نے مشرقی پاکستان کے لئے ۱۱ کروڑ روپے کی آٹھ مزید سکیمیں منظور کی ہیں۔

(بقیہ صفحہ اول)

لازمی راستہ یہی ہے کہ ہم نہ صرف پُرامن اور باوقار رہیں بلکہ اپنے عمل سے یہ بھی ثابت کردیں کہ اشتعال انگیزی کے باوجود ہم پاکستان کی اقلیتوں کی زندگی اور آبرو کی پوری حفاظت کر سکتے ہیں۔ میں پاکستان کے اخبارات اور عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بُردباری اور وقار کا مظاہرہ کریں۔ کراچی میں بھارتی ہائی کمیشن کے سامنے جو کچھ ہوا وہ انتہائی افسوسناک ہے حکومت بعض عناصر کی ریشہ دوانیوں سے پوری طرح باخبر ہے جنہوں نے اپنے مقاصد کیلئے دو ملکوں کے افسوسناک واقعات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔

میں غیر مبہم الفاظ میں صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ اس قسم کی کوئی حرکت برداشت نہیں کی جائیگی فوجی عدالتوں کے نام حکم جاری کر دیئے گئے ہیں کہ ان لوگوں کو تیزی سے سخت سزائیں دی جائیں جنہوں نے جرائم کا ارتکاب کیا ہے لوگوں کو اشتعال دلایا ہے یا ان سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہے۔

بقیہ لیڈر

"آج دنیا میں قوموں کے بیچ آپسی میل اور بھائی چارے کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ اردو زبان جس کی رونق فارسی اور عربی کے لفظ بڑھاتے ہیں۔ ہمیں دوسری تہذیبوں کے نزدیک لاتی ہے۔ اردو ہی زبان عربی دنیا سوویت یونین کے ایشیائی حصوں افریقہ اور دکنی امریکہ سے ہمارے رشتے کی ایک کڑی ہے اردو زبان کو ہمارے ملک میں اونچی جگہ حاصل ہے اور ہماری دوسری زبانوں پر بھی اس کا کافی اثر ہے۔"

اردو کے متعلق محترمہ اندرا گاندھی کی یہ رائے نہایت قابل تعریف ہے۔ آپ نے ان چند الفاظ میں ایک ایسی حقیقت کو پیش کیا ہے جس کی تردید نہیں ہو سکتی۔ آپ کی یہ رائے صرف الفاظ تک محدود نہیں بلکہ اس میں رسم الخط بھی شامل ہے۔ بیشک اردو زبان میں ان زبانوں کے الفاظ شامل ہیں جن کا ذکر محترمہ نے کیا ہے۔ اور جن کی وجہ سے اردو کا رابطہ ان زبانوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اردو کا رسم الخط بھی وہی ہے جو ان زبانوں کا ہے اس لئے بھی ان زبانوں سے رابطہ قائم کرنے کیلئے اردو زبان جاننا ضروری ہے۔ اور نہ صرف پاکستان بلکہ بھارت بھی ان زبانوں سے اردو کے ذریعہ رابطہ قائم کر سکتا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد سابق مبلغ غانا مغربی افریقہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴